58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 307 | صفحات: 08 | ۷ نومبر ۲۰۲۶ بروز سنیچر ۱۶ جمادی الاول ۱۴۴۸ | Saturday 07th November 2026 | 58 جلد نمبر



جے پال نے چاندی کا تمغہ جیتا

ہاکستانی کھلاڑی بدیع پال راجپوت نے آئی بی ایس ایف ایف ورلڈ چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کے مردوں کے ۱۰ میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیت لیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے شوٹنگ میں لاس اینجلس ۲۰۲۸ اولمپکس کے لیے ہاکستان کا پہلا کوٹہ حاصل کیا۔ ہاکستانی اولمپئن بدیع پال نے ہاسریڈ کو شکست دے کر فائنل مقابلے میں کل ۲۴۲.۷ کا اسکور کیا۔ (تفصیلات اندر)



رافینہا کے معاہدے میں توسیع

اسپین کے فٹ بال کلب بارسلونا نے برازیل کے نوجوان کھلاڑی رافینہا کی شاندار کارکردگی کو دیکھتے ہوئے ان کے معاہدے میں دو سال کی توسیع کر دی ہے۔ اب یہ ۲۰۳۰ تک کلب کے ساتھ رہیں گے۔ رافینہا کا موجودہ معاہدہ ۲۰۲۸ میں ختم ہو رہا تھا لیکن کلب نے ان کی کارکردگی سے متاثر ہو کر انہیں مزید دو سال کے لیے اپنے ساتھ برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ (تفصیلات اندر)

ڈاکٹر فاروق سے ناراض ممبران اسمبلی کی ملاقات "صُلح" پر ختم

پارٹی قیادت نے مانگیں جائز قرار دیں، "ناراض" ممبران نے اظہار اطمینان کیا

کچھ مطالبات فوری طور حل ہونگے باقی آہستہ آہستہ نمٹائے جانے کا اعلان

سرینگر/ کے این ایس/ نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے جمعہ کے روز پارٹی میں ممکنہ پھوٹ کی خبروں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ تقریباً 16 قانون سازوں کی جانب سے اٹھائے گئے خدشات جائز ہیں اور پارٹی قیادت ان کا ازالہ کرے گی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق قانون سازوں سے ملاقات کے بعد نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر عبداللہ نے کہا کہ پارٹی قیادت نے ان کے تحفظات سنے ہیں اور ان کے حل کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے ان سے بات کی ہے۔ ان کے مسائل جائز تھے اور ان کی بات پوری توجہ سے سنی گئی۔ ہم کچھ اقدامات فوری طور پر اور کچھ اقدامات بتدریج اٹھائیں گے۔" انہوں نے کہا کہ پارٹی تنظیم اور حکومت دونوں کو مضبوط بنانے کے لیے کام کرے گی تاکہ عوام کے مسائل حل کیے جا سکیں۔ نیشنل کانفرنس کے اندر ممکنہ بغاوت کی قیاس آرائیوں کو مسترد کرتے ہوئے، عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس متحد ہے اور اسے تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا، "یہ خبر کہ نیشنل کانفرنس میں پھوٹ پڑ رہی ہے، مکمل طور پر بے بنیاد ہے۔ یہ ایک منظم جماعت ہے، اور جو لوگ اسے توڑنے کا سوچتے ہیں، انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ یہ کبھی نہیں ٹوٹی/1





نیشنل کانفرنس لیڈرشپ کو زبانی شکوہ کے علاوہ تحریری شکائت نامہ پیش کیا گیا

سرینگر/ جے کے این ایس/ کابینہ میں حالیہ توسیع اور ردوبدل سے ناراض حکمران نیشنل کانفرنس وابستہ قانون سازوں کے ایک گروپ نے جمعہ کی صبح پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور وزیراعلیٰ عمر عبداللہ سے اہم ملاقات کی، جو تقریباً 2 گھنٹے تک جاری رہی۔ تفصیلات کے مطابق ناراض ارکان اسمبلی اور/2

تاریخی دستاویز راج ترنگنی میموری آف دی ورلڈ رجسٹر میں شامل

علمی ورثے کو آئندہ نسلوں کیلئے محفوظ رکھنا اور اسے فروغ دینا سب کی مشترکہ ذمہ داری/LG

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ کلہنا کی تاریخی تصنیف راج ترنگنی، مہابھارت اور ارتھ شاستر کو یونیسکو کے میموری آف دی ورلڈ ایشیا پیسفک علاقائی رجسٹر میں شامل کیا گیا ہے، جو جموں وکشمیر کیساتھ ساتھ پورے ملک کیلئے باعث فخر ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر نے جمعہ کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں اس پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ راج ترنگنی کی شمولیت جموں وکشمیر کے مالا مال علمی، تاریخی اور تہذیبی ورثے کا اعتراف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس عالمی پذیرائی سے خطے کی فکری روایات اور تاریخی اہمیت کو بین الاقوامی سطح پر مزید شناخت حاصل ہوگی۔ منوج سنہا نے کہا کہ ان تاریخی تصانیف کو عالمی سطح پر تسلیم کیا جانا ہندوستان کی قدیم تہذیبی روایات کی لازوال اہمیت اور انسانیت کے علمی وفکری ارتقا میں ان کے کردار کی توثیق کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس قیمتی علمی ورثے کو آئندہ نسلوں کیلئے محفوظ رکھنا اور اسے فروغ دینا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 12 ویں صدی میں لکھی گئی تاریخی تصنیف راج ترنگنی کو کشمیر کی تاریخ کا ایک اہم اور بنیادی ماخذ تصور کیا جاتا ہے۔ بارہویں صدی کے کشمیری مورخ کلہن نے سنسکرت زبان میں یہ تاریخی تصنیف مرتب کی تھی، جس میں کشمیر کے قدیم حکمرانوں، سیاسی حالات، سماجی زندگی اور تاریخی واقعات کو قلم بند کیا گیا ہے۔ یہ تصنیف برصغیر کی قدیم تاریخ نویسی میں بھی ایک نمایاں مقام رکھتی ہے۔ سنسکرت زبان میں تحریر کردہ یہ تاریخی دستاویز، 8 کتابوں (ترنگوں) میں منقسم 7826 اشعار کے ذریعے کشمیر کے بادشاہوں اور وہاں کی تاریخ کی تفصیل بیان کرتی ہے۔ راج ترنگنی، جس کے معنی دریائے شاہانِ کشمیر ہیں، اپنی تاریخی اہمیت کے باعث صدیوں سے محققین، مورخین اور علمی حلقوں کی توجہ کا مرکز رہی ہے۔ اس میں مختلف ادوار کے حکمرانوں اور واقعات کا تسلسل کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے، جس سے کشمیر کی سیاسی، سماجی اور تہذیبی تاریخ کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ یونیسکو کا میموری آف دی ورلڈ پروگرام دستاویزی ورثے، تاریخی مخطوطات، کتابوں اور اہم علمی ریکارڈ کو محفوظ رکھنے اور ان کی عالمی سطح پر شناخت کو فروغ دینے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ اس رجسٹر میں کسی تاریخی تصنیف کی شمولیت اس کی دستاویزی اور ثقافتی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے اور اس کے تحفظ ورسائی کی ضرورت کو نمایاں کرتی ہے۔



نئی دہلی میں ہوا کی کیفیت انتہائی خراب زمرے میں داخل

نئی دہلی/ یو این آئی/ قومی دارالحکومت میں جمعرات کی صبح اوسط ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) بڑھ کر 370 تک پہنچ گیا، جو 'انتہائی خراب' زمرے میں آتا ہے، جبکہ کئی نگرانی مراکز پر آلودگی کی سطح 'سنگین' زمرے میں درج کی گئی۔ جہانگیر پوری سب سے زیادہ آلودہ علاقہ رہا، جہاں ایئر کوالٹی انڈیکس 459 درج کیا گیا۔ اس سے تہوار کے دوران فضائی معیار میں مزید گراوٹ آنے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ مسلسل چوتھے دن گھنی دھند نے قومی دارالحکومت کو/4

سرزمین کشمیر پر 30 ہزار سے زائد چناروں کی جیوٹیگنگ

تحفظ اور نگرانی کو مضبوط بنانے کے لیے ایک ڈیجیٹل ڈیٹا بیس تیار

سرینگر/ کے این ایس/ حکام نے بتایا کہ جموں وکشمیر حکومت نے چنار کے تقریباً 30 ہزار درختوں کی جیو ٹیگنگ کی ہے اور ان کے تحفظ اور نگرانی کو مضبوط بنانے کے لیے ایک ڈیجیٹل ڈیٹا بیس تیار کیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق اعلیٰ حکام نے یہ بات جموں وکشمیر فاریسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (JKFRI) کے کام کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کہی، جس کی صدارت وزیر برائے جنگلات، ماحولیات اور تحفظ ماحول، الطاف احمد وانی نے کی۔ حکام نے بتایا کہ کشمیر میں چنار کے 10 ہزار نمایاں درختوں پر، جبکہ جموں خطے میں پیپل اور برگد کے 3 ہزار 5 سو درختوں پر کیو آر (QR) کوڈ والی دھاتی تختیاں نصب کی گئی ہیں۔ حکام کے مطابق، باقی ماندہ چنار، برگد اور پیپل کے درختوں کی جیو ٹیگنگ کا عمل دوسرے مرحلے میں مکمل کیا جائے گا۔ جنگلات کے تحفظ میں سائنسی تحقیق کی اہمیت پر زور دیتے/3

نیشنل کانفرنس سے کوئی نیا گروپ وجود میں نہیں آیا ہے/نذیر گریزی

قیادت نے یقین دلایا ہے کہ ان کی شکایات کا ازالہ کیا جائے گا



سرینگر/ کے این ایس/ نیشنل کانفرنس کے قانون ساز نذیر احمد گوریزی نے جمعہ کے روز حکمران جماعت کے اندر کسی الگ دھڑے کے ابھرنے سے متعلق قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ جن قانون سازوں نے حال ہی میں آپس میں ملاقات کی تھی، ان کا مقصد محض پارٹی قیادت کے سامنے اپنے خدشات رکھنا تھا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، نذیر گوریزی نے بتایا کہ نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ اور وزیراعلیٰ عمر عبداللہ سے دیگر قانون سازوں کے ہمراہ ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے، نذیر گوریزی نے بتایا کہ قیادت نے انہیں یقین دلایا ہے کہ ان کی شکایات کا ازالہ کیا جائے گا؛ کچھ معاملات فوری طور پر حل کیے جائیں گے جبکہ دیگر کو مرحلہ وار حل کیا جائے گا۔ نذیر گوریزی نے کہا، "ہم نیشنل کانفرنس/5

ڈاکٹر شفقت خان "ہیلتھ اینڈ اربن ریفارمز ونگ" کے مشیر نامزد

تقرری جموں وکشمیر کے گرینڈ مفتی، مفتی ناصر الاسلام کی سفارش پر عمل میں لائی گئی



سرینگر/ مسلم پرسنل لا بورڈ جموں وکشمیر نے جمعہ کے روز سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کے سابق کمشنر، ڈاکٹر شفقت خان کو "ہیلتھ اینڈ اربن ریفارمز ونگ" کا مشیر نامزد کیا ہے۔ یہ تقرری جموں وکشمیر کے گرینڈ مفتی، مفتی ناصر الاسلام کی سفارش پر عمل میں لائی گئی ہے۔ بورڈ کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ "جموں وکشمیر کے گرینڈ مفتی اور مسلم پرسنل لا بورڈ جموں وکشمیر کے چیئرمین، مفتی ناصر الاسلام فاروقی کی سفارش پر، اور بورڈ کے وائس چیئرمین سید محمد اسلم اندرابی، جنرل سیکرٹری، سیکرٹری، ایڈیشنل سیکرٹری اور دیگر عہدیداران کی منظوری سے، ڈاکٹر شفقت خان — جو پبلک ہیلتھ (عوامی صحت)، ای گورننس/6

بات چیت کا نتیجہ بہت جلد سامنے آئے گا/ڈاکٹر بشیر ویری



سرینگر/ جے کے این ایس/ کے مطابق، وزیراعلیٰ عمر عبداللہ اور فاروق عبداللہ کے ساتھ قانون سازوں کی ملاقات (جو فاروق عبداللہ کی رہائش گاہ پر ہوئی) کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے، رکن اسمبلی بشیر احمد ویری نے بتایا کہ بات چیت کا مرکز اراکین اسمبلی کے مطالبات اور توقعات تھیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آنے والے دنوں میں نمایاں پیش رفت دیکھنے کو ملے گی۔ رکن اسمبلی بشیر ویری نے کہا کہ کچھ مطالبات/7

میرے تمام ہم وطنوں کو دھن تیرس کی دلی مبارک/ وزیراعظم مودی

سب کی زندگی میں خوشی، امن اور بہترین صحت کی روشنی ہمیشہ قائم رہے



نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیراعظم نریندر مودی نے جمعہ کو ملک کے عوام کو دھن تیرس کی دلی مبارک باد دی۔ انہوں نے بھگوان دھنونتری کا آشیرواد لیتے ہوئے ہر گھر میں خوشی، امن، خوشحالی اور اچھی صحت کی پرارتھنا کی۔ وزیراعظم مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے پیغام میں امید ظاہر کی کہ بھگوان دھنونتری کی کرپا سے سب کی زندگی میں خوشی، امن اور اچھی صحت برقرار رہے۔ انہوں نے یہ بھی پرارتھنا کی کہ ہر خاندان میں جوش وخروش اور خوشی کا چراغ ہمیشہ روشن رہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ "میرے تمام ہم وطنوں کو دھن تیرس کی دلی مبارک باد۔ بھگوان دھنونتری کی کرپا سے سب کی زندگی میں خوشی، امن اور بہترین صحت کی روشنی ہمیشہ قائم رہے۔ ہر خاندان میں جوش و خروش اور خوشی کا چراغ ہمیشہ روشن رہے۔"/11

2023ء کے معاملہ میں وادی میں 10 مقامات پر چھاپے

ممنوعہ دہشت گرد تنظیموں میں بھرتی کرنے کا الزام/ حکام

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر پولیس کی کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر (سی آئی کے) شاخ نے جمعہ کے روز وادی میں 10 سے زیادہ مقامات پر تلاشی مہم چلائی۔ یہ کارروائی سال 2023ء کے ایک معاملے کے سلسلے میں کی گئی ہے، جس میں ایک مبینہ دہشت گرد بھرتی نیٹ ورک پر سوشل میڈیا پلیٹ فارموں کے ذریعے نوجوانوں کو انتہا پسندی کی طرف راغب کرنے اور ممنوعہ دہشت گرد تنظیموں میں بھرتی کرنے کا الزام ہے۔ حکام نے آج یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ سری نگر، پلوامہ، اہت ناگ اور سوپور میں تلاشی لی گئی۔ اس سلسلے میں سری نگر کے سی آئی کے پولیس تھانے میں ایک ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ تلاشی مہم کا مقصد ضروری ثبوت جمع کرنا، غیر قانونی سرگرمیوں پر روک لگانا اور موبائل فون سمیت مواصلاتی آلات کے غلط استعمال کو روکنا ہے۔ انہوں نے کہا، "اس کا مقصد مبینہ طور پر دہشت گردانہ سرگرمیوں میں مدد دینے والے دہشت گرد ساتھیوں اور دہشت گردوں کے معاونین (اوور گراؤنڈ ورکرز)/8

بانہال ویری ناگ ٹاپ پر گاڑی گرنے سے ڈرائیور جان بحق

حادثے کا شکار ہونے والی سینٹرو گاڑی کا رجسٹریشن نمبر JK03D-7256

سرینگر/ جے کے این ایس/ جنوبی کشمیر کے ضلع اہت ناگ کے بانہال ویری ناگ ٹاپ کے مقام پر ایک سڑک حادثہ پیش آیا، جہاں ایک سینٹرو گاڑی سڑک سے پھسل کر تقریباً 300 فٹ گہری کھائی میں جا گری، جس کے نتیجے میں گاڑی کا ڈرائیور موقعے پر ہی لقمہ اجل بن گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا کہ حادثے کا شکار ہونے والی سینٹرو گاڑی کا رجسٹریشن نمبر JK03D-7256 ہے، جسے زبیر احمد ولد ساکن اورنبال اہت ناگ چلا رہے تھے۔ حادثہ اس قدر شدید تھا کہ گاڑی مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی جموں وکشمیر پولیس نے فوری طور پر ریسکیو اور تلاش کارروائی شروع کی۔ ایس ڈی پی او قاضی گنڈ کی سربراہی میں ایس ایچ او قاضی گنڈ، ڈی او جواہر نگر اور مقامی لوگوں نے مشترکہ طور پر ایک طویل سرچ آپریشن انجام دیا۔ کافی تلاش اور/9

آغا روح اللہ کا پارلیمانی نشست سے پیش کردہ استعفیٰ منظور

استعفے کا باضابطہ نوٹیفکیشن گزٹ آف انڈیا میں جاری کر دیا گیا ہے



سرینگر/ جے کے این ایس/ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں سری نگر پارلیمانی نشست سے نیشنل کانفرنس کی ٹکٹ پر 3 لاکھ 56 ہزار 866 ووٹ (کل ڈالے گئے ووٹوں کا 53 فیصد) حاصل کر کے پی ڈی پی کے امیدوار وحید الرحمان پرہ کو ایک لاکھ 88 ہزار 416 ووٹوں کے بھاری فرق سے شکست دینے والے رکن پارلیمنٹ منتخب ہوئے آغا روح اللہ مہدی سابق رکن پارلیمان بن گئے ہیں، کیونکہ موصوف کی جانب سے لوک سبھا کی اس نشست سے بھیجا گیا استعفیٰ اسپیکر لوک سبھا اوم برلا نے منظور کر لیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کئی معاملات پر پارٹی قیادت اور بالخصوص وزیراعلیٰ عمر عبداللہ سے ناراض ہو کر یکم نومبر 2026 کو نیشنل کانفرنس سے علیحدگی اختیار کرنے والے سری نگر پارلیمانی حلقے سے رکن پارلیمنٹ کے طور پر آغا سید روح اللہ مہدی کے استعفے کا باضابطہ نوٹیفکیشن گزٹ آف انڈیا میں جاری کر دیا گیا/12

بخاریوں، کانگڑیوں، ایل پی جی ہیٹر اور دیگر آلات کا استعمال کرتے ہوئے احتیاط برتیں

فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی اہل کشمیر کے نام موسم سرما میں حفاظتی ایڈوائزری جاری

سرینگر/ کے این ایس/ جموں وکشمیر کے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز محکمے نے موسم سرما میں فائر سیفٹی ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں لوگوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ آگ کے واقعات اور جان و مال کے نقصان کو روکنے کے لیے حرارتی آلات، بخاریاں، کانگڑیوں، ایل پی جی ہیٹر اور دیگر آلات کا استعمال کرتے ہوئے احتیاط برتیں۔ محکمہ نے کہا کہ سردیوں کے دوران حرارتی آلات کا استعمال بڑھ جاتا ہے، جس سے لوگوں کے لیے حفاظتی احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا اور حرارتی آلات کی مناسب ونٹیلیٹنگ کو یقینی بنانا ضروری ہو جاتا ہے۔ ایڈوائزری تک رسائی نیوز ایجنسی کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ معیاری ہیٹنگ ایپلائنسز اور الیکٹرک کمبل استعمال کریں، بجلی کے ساکٹ اوورلوڈنگ سے گریز کریں اور سونے یا گھر سے نکلنے سے پہلے الیکٹرک ہیٹر کو سوئچ آف اور ان پلگ کریں۔ محکمہ نے ایل پی جی ہیٹر، بخاریاں اور ایندھن جلانے والے دیگر آلات استعمال کرتے ہوئے مناسب ونٹیلیشن کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے، اس طرح کے آلات کو بند جگہوں پر چلانے یا انہیں بغیر کسی دھیان کے چھوڑنے کے خلاف انتباہ دیا ہے۔ اس نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ایل پی جی پائپوں، ریگولیٹرز اور کنکشنز کو لیک کے لیے باقاعدگی سے چیک کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ استعمال میں نہ ہونے پر سلنڈر والوز اور چولہے کے نوبس بند ہوں۔ کانگڑیوں کے استعمال پر محکمہ نے لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ انہیں احتیاط سے سنبھالیں اور انہیں بستروں، پردوں اور دیگر آتش گیر مواد سے دور رکھیں۔ اس نے دم گھٹنے کے خطرے کی وجہ سے بند جگہوں پر چارکول کو جلانے یا ذخیرہ کرنے کے خلاف بھی خبردار کیا ہے۔ ایڈوائزری میں مزید انتباہ کیا گیا ہے کہ ہیٹر اور بخاریاں کے قریب کپڑے خشک نہ کریں، کھانا پکانے پر توجہ نہ دیں، اور سگریٹ کے بٹوں اور ماچس کی سٹکس کو لاپرواہی سے نہ پھینکا جائے۔ لوگوں کو یہ بھی مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ آگ بجھانے والے آلات یا پانی اور ریت کی بالٹیاں آسانی سے دستیاب/10

نہرو پارک کے سامنے جھیل ڈل میں ڈاک خانہ 12 گھنٹے کھلا رہے گا

اوقات میں توسیع کرتے ہوئے اسے صبح 9 بجے سے رات 9 بجے تک کر دیا گیا

سرینگر/ کے این ایس/ ڈل جھیل پر واقع سری نگر کا مشہور 'فلوٹنگ پوسٹ آفس'، جو نہرو پارک کے قریب ایک ہاؤس بوٹ سے کام کرتا ہے، اب دن میں 12 گھنٹے کھلا رہے گا۔ محکمہ ڈاک نے اس کے کام کے اوقات میں توسیع کرتے ہوئے اسے صبح 9 بجے سے رات 9 بجے تک کر دیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق یہ فیصلہ 'لال چوک ہیڈ پوسٹ آفس' میں کام کے اوقات بڑھانے پر عوام کی جانب سے ملنے والے حوصلہ افزا ردعمل کے بعد کیا گیا ہے۔ 'لال چوک ہیڈ پوسٹ آفس' بھی اب صبح 9 بجے سے رات 9 بجے تک کام کرتا ہے۔ 'انڈیا پوسٹ' (محکمہ ڈاک) کے زیر انتظام یہ فلوٹنگ پوسٹ آفس مقامی رہائشیوں اور سیاحوں کو ڈاک کی معمول کی خدمات فراہم کرتا ہے، جبکہ یہاں آنے والوں کو ڈل جھیل میں موجود ہاؤس بوٹ سے ڈاک کی سہولیات حاصل کرنے کا ایک منفرد تجربہ بھی ملتا ہے۔ جموں، کشمیر اور لداخ کے چیف پوسٹ ماسٹر جنرل، ساگر جنہان سنگھ (آئی پی او ایس) نے ڈائریکٹر پوسٹل سروسز ریتک اور سری نگر پوسٹل ڈویژن کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پوسٹ آفسز، آدم محی الدین کے ہمراہ فلوٹنگ پوسٹ آفس کا دورہ کیا اور وہاں موجود سہولیات کا جائزہ لیا۔

سیکرٹری ٹورازم نے پتنی ٹاپ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے دائرہ اختیار کا تفصیلی دورہ کیا

پتنی ٹاپ، کُد اور سنا سر میں اہم سیاحتی منصوبوں کا جائزہ لیا



اودھمپور/ 06 نومبر// سیکرٹری ٹورازم اُونی لوا سانے آج پتنی ٹاپ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (پی ڈی اے) کے دائرہ اختیار کا تفصیلی دورہ کیا جس میں کُد، پتنی ٹاپ اور سنا سر شامل ہیں تا کہ اتھارٹی کے کام کاج کا جائزہ لیا جا سکے اور جاری مختلف کاموں کی پیش رفت کا معائینہ کیا جا سکے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر پتنی ٹاپ ڈیولپمنٹ اتھارٹی راکیش دوبے نے سیکرٹری کو اتھارٹی کی مجموعی کام کاج، اس کے انتظامی ڈھانچے، جاری ترقیاتی اقدامات، اہم چیلنجوں اور مستقبل روڈ میپ کے بارے میں آگاہ کیا تا کہ پتنی ٹاپ اور اس کے ملحقہ مقامات کو دیرپا سیاحتی مقامات میں تبدیل کیا جا سکے۔ سیکرٹری نے افسران کے ساتھ ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی اور اتھارٹی کے عملے سے بات چیت کی۔ انہوں نے اتھارٹی کے کام کاج کے طریقہ کار کو بہتر بنانے اور سیاحتی ترقیاتی منصوبوں کی موثر عمل آوری کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہدایات جاری کیں۔ دوران میٹنگ سیاحتی بنیادی ڈھانچے کے اہم منصوبوں اور اقدامات پر جامع غور وخوض کیا گیا جن میں ماسٹر پلان کی عمل آوری، سنا سر میں ٹیولپ گارڈن، ایکو ٹورازم کے اقدامات، کیبوٹی تفریحات کا فروغ، سیاحتی کشش کے مقامات، ویلی مینجمنٹ، صفائی ستھرائی اور آمدنی میں پیدا کرنا شامل ہے۔ سیکرٹری نے بنیادی ڈھانچے کے کئی اہم منصوبوں کا جائزہ لیا جن میں سنا سر بس سٹینڈ سے سنا سر جھیل کی طرف جانے والے موجودہ پتھر کے راستے کی اَپ گریڈیشن، پتنی ٹاپ میں چلڈرن پارک کے راستے، پتنی ٹاپ میں نکاسی آب اور۔۔۔/101

علی محمد ساگر رُکن اسمبلی احسان پردیسی کے گھر گئے

اوران کے والد کے اِنتقال پر اِظہار تعزیت کی



سری نگر/ 06 نومبر//
وزیر برائے ریونیو، پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی)، قانون، انصاف و پارلیمانی امور، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیلی ٹیشن و ری کنسٹرکشن (ڈی ایم آر آر) اور الیکشن محکمہ جات علی محمد ساگر نے آج رُکن اسمبلی لال چوک احسان پردیسی سے ملاقات کی اور ان کے والد کے اِنتقال پر اظہار تعزیت کی۔ تعزیت پرسی کے دوران وزیر موصوف نے احسان پردیسی اور سوگوار کنبے کے دیگر افراد سے گہری ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ دُکھ کی اس گھڑی میں ہم ان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی عزیز کی جدائی انتہائی تکلیف دہ ہوتی ہے اور ایسے مشکل وقت میں تسلی کے لئے الفاظ اکثر کم پڑ جاتے ہیں۔ علی محمد ساگر نے مرحوم کی روح کے ابدی سکون اور سوگوار کنبے کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت اور صبر کے لئے دعا کی۔

میر واعظ خاندان کیساتھ

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اظہارِ تعزیت

سرینگر// صدر ہیئتل کالفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے میر واعظ خاندان کے چشم و چراغ میر واعظ مولانا مولوی حاجی عبدالعزیز ہمدانی ساکن بال گارڈن سرینگر کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ انہوں نے مرحوم کے ملی اور علمی خدمات کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم ایک کہنہ مشق استاد تھے اور مرحوم نے اردو فتح کو انگریزی، اردو اور کشمیری میں ترجمہ بھی کیا اور کبرت شریف کا بھی ترجمہ کیا اور بہت سی دینی کتب بھی تصنیف کیں۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری ایڈوکیٹ چودھری محمد رمضان، صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، ایم ایل اے بیروہ ڈاکٹر شفیع احمد وانی نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

ڈپٹی کمشنر گاندربل نے پانڈراچ اولڈ ایج ہوم کا دورہ کیا

بزرگ شہریوں کے لیے دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا



گاندربل، 6 نومبر// ڈپٹی کمشنر گاندربل شریا سنگھل نے آج پانڈراچ گاندربل میں قائم اولڈ ایج ہوم کا دورہ کیا اور وہاں فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ بزرگ شہریوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل اور ضروریات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر ضلع سماجی بہبود افسر گاندربل اور دیگر متعلقہ افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ضلع سماجی بہبود افسر نے ڈپٹی کمشنر کو ادارے کے مجموعی انتظامی امور اور ضلع میں بزرگ شہریوں کی دیکھ بھال اور فلاح و بہبود کے لیے محکمہ کی جانب سے نافذ کیے جا رہے مختلف اقدامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے اولڈ ایج ہوم کے مختلف حصوں کا معائنہ۔۔۔/104

سید محمد الطاف بخاری سوگوار، ہمشیرہ نسبتی انتقال کر گئیں

پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں کا اظہارِ تعزیت، پارٹی ہیڈکوارٹر پر تعزیتی اجلاس منعقد

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری کی ہمشیرہ نسبتی کے انتقال کے سلسلے میں آج سرینگر میں پارٹی رہنماؤں اور سینئر کارکنوں کا ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں مرحومہ کے حق میں دعائے مغفرت کی گئی۔ موصوفہ آج مختصر علالت کے بعد اپنی رہائش گاہ واقع ہاؤسنگ کالونی، صنعت نگر سرینگر میں انتقال کر گئیں۔ موصولہ کے مطابق، تعزیتی اجلاس کی صدارت پارٹی کی پارلیمانی امور کمیٹی کے چیئرمین محمد دلاور میر نے کی۔ اس موقع پر اجلاس میں شریک رہنماؤں نے مرحومہ کی روح کے ابدی سکون کے لیے دعا کی۔ انہوں نے پارٹی صدر سید محمد الطاف بخاری اور دیگر سوگوار اہل خانہ کے ساتھ اس ناقابل تلافی نقصان پر دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ پارٹی رہنماؤں نے کہا کہ اس غم کی گھڑی میں پارٹی کی پوری قیادت اپنے صدر اور سوگوار کنبے کے دیگر افراد کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔ جن رہنماؤں نے پارٹی صدر سید محمد الطاف بخاری کی ہمشیرہ نسبتی کے انتقال پر تعزیتی پیغامات جاری کیے یا سرینگر میں منعقدہ تعزیتی اجلاس میں شرکت کی، اُن میں پارٹی کے نائب صدور جاوید مصطفیٰ میر اور محمد سید آخون، جنرل سیکریٹری رفیع احمد میر ایڈیشنل جنرل سیکریٹری بلال احمد شاہ، چیف کوآرڈینٹر و ضلع صدر کولگام عبدالمجید پڈر، صوبائی صدر کشمیر محمد اشرف میر، ترجمان اعلیٰ ویسٹ سیکرٹری منظور گی الدین، میڈیا ایڈوائزر وسوشل میڈیا ڈائریکٹر یوسف فاروق اندرابی۔۔۔/103

ست شرما نے بی جے پی کے رسالے

'مکمل سندیش' کا ایس آئی آر پر خصوصی شمارہ جاری کیا



جموں، 6 نومبر// جموں و کشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن ست شرما نے جمعرات کو جموں میں پارٹی ہیڈکوارٹر پر منعقدہ ایک تقریب کے دوران پارٹی کے رسالے 'مکمل سندیش' کا خصوصی شمارہ جاری کیا، جو خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) کے موضوع پر مختص ہے۔ اس موقع پر بی جے پی کے جنرل سکریٹریز سنیتا ڈوگرا، بلدیو سنگھ بلواریا اور گوپال مہاجن، شعبہ اشاعت کے انچارج رجنیش جین، شعبہ فروغ ادب کے انچارج ایس ورندر جیت سنگھ اور بی جے پی ایس ٹی مورچہ کے صدر چوہدری عبدالغنی بھی موجود تھے۔ خصوصی شمارے میں معلوماتی مضامین، نظمیں، کالم اور دیگر تحریریں شامل ہیں، جن میں جمہوری نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ووٹر۔۔۔/102

پولیس کے زیر اہتمام 'نشہ مکت بھارت ابھیان' کے موضوع پر مباحثے کا مقابلہ

اونتی پورہ، 6 نومبر// منشیات کے استعمال کے خلاف جاری کوششوں اور نوجوان نسل میں بیداری پیدا کرنے کے مقصد سے پولیس ضلع اونتی پورہ نے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول گلزار گورہ میں 'نشہ مکت بھارت ابھیان' کے موضوع پر ایک مباحثے کے مقابلے کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام میں پولیس ضلع اونتی پورہ کے افسران کے علاوہ اسکول کے اساتذہ اور دیگر عملے نے شرکت کی۔ مباحثے کے مقابلے میں طلبہ نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا اور منشیات کے استعمال کے مضر اثرات اور اس کے افراد، خاندانوں اور پورے معاشرے پر پڑنے والے منفی نتائج کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ شرکاء نے منشیات کے بڑھتے ہوئے چیلنج سے نمٹنے کے لیے عوامی بیداری، روک تھام، والدین کی رہنمائی اور اجتماعی سماجی کوششوں کی اہمیت۔۔۔/105

شوپیاں میں پہلی بار جشنِ ہَروُ کے انعقاد کیلئے مشاورتی اجلاس منعقد

سول سوسائٹی، تاجروں اور نوجوانوں سے تجاویز طلب



شوپیاں، 6 نومبر// ضلع میں عوامی شمولیت کو فروغ دینے اور مقامی ثقافتی ورثے کو اجاگر کرنے کے مقصد سے ضلع انتظامیہ شوپیاں نے ڈپٹی کمشنر چندیپ سنگھ کی قیادت میں آج مِنی سیکرٹریٹ شوپیاں میں ایک اعلیٰ سطحی مشاورتی اجلاس منعقد کیا۔ یہ اجلاس ضلع میں پہلی مرتبہ منعقد ہونے والے منفرد میلے جشنِ ہَروُ کے انتظامات اور تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔ اس مشاورتی اجلاس میں سول سوسائٹی کی ممتاز شخصیات، تاجر انجمنوں کے نمائندوں، نوجوانوں اور میڈیا سے وابستہ افراد سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے اہم نمائندوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ جشنِ ہَروُ شوپیاں کے لیے ایک نئے دور کا آغاز ثابت ہوگا، جس کے ذریعے ضلع کی منفرد شناخت کو۔۔۔/106

ڈپٹی کمشنر کپواڑہ کا دورہ وادی مژھل، موسم سرما کی تیاریوں کا جائزہ

اشیائے ضروریہ کے وافر ذخیرے اور بنیادی سہولیات کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت



کپواڑہ، 6 نومبر// ڈپٹی کمشنر کپواڑہ ابھیشیک شرما نے آج سرحدی اور دور افتادہ وادی مژھل کا تفصیلی دورہ کیا اور آنے والے موسم سرما کے پیش نظر انتظامات، اشیائے ضروریہ کی دستیابی اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے تحصیل دفتر مژھل میں مختلف محکموں کے افسران اور فیلڈ عملے کے ساتھ ایک تفصیلی جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں غذائی اجناس، ایندھن، ایل پی جی، لکڑی اور ادویات کے ذخیرے سمیت بجلی اور پانی کی فراہمی کی صورتحال اور برف ہٹانے والی مشینری کی تیاریوں کا محکمہ وار جائزہ لیا گیا۔ باہمی تال میل کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ موسم سرما شروع ہونے سے پہلے ہی مناسب انتظامات مکمل کریں، اپنے اپنے ہیڈکوارٹروں پر موجود رہیں اور چوبیس گھنٹے ہنگامی ردعمل کا نظام فعال رکھیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ شدید برف باری یا سڑکوں کی آمدورفت متاثر ہونے کے باعث وادی کے کسی بھی باشندے کو مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑنا چاہیے۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ خوراک وامور صارفین کے گوداموں کا بھی معائنہ کیا اور وہاں اشیائے ضروریہ کی دستیابی اور معیار کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ موسم سرما کے دوران طویل عرصے تک سڑکیں بند رہنے کی صورت میں مقامی آبادی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے اشیائے ضروریہ کا مناسب اضافی ذخیرہ برقرار رکھا جائے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے اے جی ایس۔۔۔/107

ضلع اسپتال گاندربل کو خون کے مختلف اجزا کی فراہمی کیلئے لائسنس جاری

مریضوں کو علاج میں بڑی راحت ملنے کی امید

گاندربل، 6 نومبر// صحت کی سہولیات کو مزید مستحکم بنانے اور محفوظ و معیاری خون کی منتقلی کی خدمات تک عوام کی رسائی بہتر بنانے کے مقصد سے ڈرگ کنٹرول آرگنائزیشن جموں و کشمیر نے ضلع اسپتال گاندربل کو خون کے اضافی اجزا کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے لائسنس جاری کیا ہے۔ اس لائسنس کے تحت اسپتال میں پیکڈ ریڈ بلڈ سیلز (پی آر بی سی)، فریش فروزن پلازما (ایف ایف پی)، پلیٹ لیٹ کنسنٹریٹس، پلیٹ لیٹ رچ پلازما (پی آر پی) اور کرائیو پریسپیٹیٹڈ اینٹی ہیموفیلک فیکٹر کی سہولیات دستیاب ہوں گی۔ یہ لائسنس ضلع گاندربل میں خون کے مختلف اجزا سے متعلق طبی خدمات کی دستیابی بڑھانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ اس سے بالخصوص ایسے مریضوں کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے میں مدد ملے گی، جنہیں طبی ہنگامی صورتحال، سرجری اور دیگر پیچیدہ علاج کے دوران خون کے مخصوص اجزا کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ اقدام محفوظ، مؤثر اور معیاری خون اور اس کے مختلف اجزا کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے محکمہ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس مقصد کے لیے مضبوط ضابطہ جاتی نظام اور مقررہ معیارات پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس پیش رفت سے گاندربل کے مریضوں اور ان کے تیمارداروں کو کافی راحت ملنے کی توقع ہے، کیونکہ مقامی سطح پر خون کی منتقلی سے متعلق سہولیات مضبوط ہوں گی اور جہاں ضلع میں ہی خدمات دستیاب ہوں گی وہاں مریضوں کو علاج کے لیے دوسرے اضلاع کے۔۔۔/110

کولگام میں اکاؤنٹس اسسٹنٹ امتحان کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا

امتحان کے منصفانہ اور شفاف انعقاد کیلئے افسران کو ضروری ہدایات جاری



کولگام، 6 نومبر// جموں و کشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (جے کے ایس ایس بی) کی جانب سے محکمہ خزانہ میں اکاؤنٹس اسسٹنٹ کی آسامیوں کے لیے 15 نومبر 2026 کو منعقد ہونے والے امتحان کے پُرامن، شفاف اور منصفانہ انعقاد کے انتظامات کا آج مِنی سیکرٹریٹ کولگام میں جائزہ لیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک تفصیلی جائزہ اجلاس جے کے ایس ایس بی کے رکن اور ضلع کولگام کے کوآرڈینٹر شوکت احمد راتھر کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر کے 25 امتحانی مراکز پر امتحان کے انعقاد کے لیے ضلع انتظامیہ کی جانب سے کیے جانے والے جامع انتظامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کولگام وکار احمد گری، جو امتحان کے چیف سپرنٹنڈنٹ بھی ہیں، نے اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کی تیاریوں اور امتحان کے ہموار انعقاد کے لیے ہر مرکز میں کیے گئے انتظامات کی تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ اس موقع۔۔۔/109

ڈپٹی کمشنر پلوامہ نے ایس اونتی پورہ منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لیا

مقامی تعلیم یافتہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کی ہدایت



پلوامہ، 6 نومبر// ڈپٹی کمشنر پلوامہ کلدیپ کرشن سدھانے آج ضلع انتظامی کمپلیکس پلوامہ میں ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ایس اونتی پورہ منصوبے کی پیش رفت، ضروری بنیادی ڈھانچے کی صورتحال اور ادارے کو فعال بنانے کے لیے مختلف محکموں کے درمیان تال میل سے متعلق امور کا جائزہ لیا۔ اجلاس کے دوران ایس اونتی پورہ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر نے ڈپٹی کمشنر کو منصوبے کے تحت اب تک حاصل کی گئی پیش رفت سے آگاہ کیا اور مختلف ایسے معاملات کی نشاندہی کی جن کے حل کے لیے متعلقہ محکموں کی مداخلت اور باہمی تعاون ضروری ہے۔ اجلاس میں منصوبے کے لیے اضافی اراضی کی ضرورت، بجلی اور پانی کی فراہمی، بی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب، لفٹوں اور دیگر اہم تنصیبات کو فعال بنانے کے علاوہ ٹرانسپورٹ اور سڑک رابطے کے انتظامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اضافی اراضی کی ضرورت کے حوالے سے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اونتی پورہ نے اجلاس کو بتایا کہ تقریباً 300 کنال اراضی کی نشاندہی پہلے ہی کی جا چکی ہے اور ضروری کارروائی کے لیے معاملہ متعلقہ مجاز اتھارٹی کو بھیج دیا گیا ہے۔ اجلاس میں قومی شاہراہ سے ایس کے مرکزی۔۔۔/108

ڈپٹی کمشنر اننت ناگ نے اکاؤنٹس اسسٹنٹ امتحان کے انتظامات کا جائزہ لیا

ضلع میں 43 امتحانی مراکز پر تقریباً 12,500 امیدوار امتحان میں ہوں گے شریک



اننت ناگ، 6 نومبر// ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے آج محکمہ خزانہ میں اکاؤنٹس اسسٹنٹ کی آسامیوں کے لیے 15 نومبر 2026 کو منعقد ہونے والے او ایم آر پر مبنی تحریری امتحان کی تیاریوں اور انتظامات کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران بتایا گیا کہ ضلع بھر میں امتحان کے لیے 43 مخصوص مراکز قائم کیے گئے ہیں، جہاں تقریباً 12,500 امیدواروں کی امتحان میں شرکت متوقع ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے مختلف محکموں کی جانب سے کیے جا رہے انتظامات کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ امتحان کے پُرامن اور بغیر کسی رکاوٹ کے انعقاد کے لیے محکموں کے درمیان موثر تال میل کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے امتحانی مراکز میں دستیاب بنیادی سہولیات کا بھی جائزہ لیا، جن میں مناسب نشستوں کا انتظام، فرنیچر، پینے کا پانی، بجلی، حرارتی سہولیات، صفائی ستھرائی، سکیورٹی، ٹرانسپورٹ، ٹریفک کا نظم و ضبط اور طبی امداد شامل ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکمہ تعلیم کے حکام اور امتحانی مراکز کے سپرنٹنڈنٹس کو ہدایت دی کہ وہ تمام مقررہ امتحانی مراکز کا ذاتی طور پر معائنہ کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ امتحان سے کافی پہلے تمام مراکز مکمل طور پر تیار اور ضروری سہولیات سے آراستہ ہوں۔ انہوں نے جموں و کشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (جے کے ایس ایس بی) کی جانب سے مقرر کردہ امتحانی ہدایات اور معیاری عملی طریقہ کار (ایس او پیز)۔۔۔/111

قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے بعد ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم

سینٹرل یونیورسٹی کشمیر میں پینل مباحثے کا انعقاد



گاندربل، 6 نومبر// سینٹرل یونیورسٹی کشمیر کے شعبہ تعلیم کی جانب سے جمعہ کو تولہ مولہ کیمپس میں "قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے بعد ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم: چیلنجز اور مواقع" کے موضوع پر ایک پینل مباحثے کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر معروف ماہرینِ تعلیم اور دانشوروں نے قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تناظر میں ہندوستان کے اعلیٰ تعلیمی نظام میں ابھرتے ہوئے رجحانات، پالیسی اقدامات، درپیش چیلنجز اور دستیاب مواقع پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ استقبالیہ خطاب میں شعبہ تعلیم کے سربراہ پروفیسر سید ظہور احمد گیلانی نے ہندوستان کے موجودہ اعلیٰ تعلیمی نظام کو درپیش مختلف مسائل کو اجاگر کیا۔ انہوں نے نیشنل ریسرچ فاؤنڈیشن کے کردار، ڈیجیٹل تعلیم اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی بڑھتی ہوئی اہمیت، کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹیسٹ (کیوٹ) کے اثرات اور اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کی ذہنی و جذباتی صحت سے متعلق بڑھتے ہوئے خدشات پر روشنی ڈالی۔ پینل۔۔۔/112

اونتی پورہ میں جنگلی بھنگ کی کاشت کے خلاف پولیس کی کارروائی

اونتی پورہ، 6 نومبر// منشیات کے بڑھتے ہوئے خطرے کے خلاف جاری مہم کے تحت اونتی پورہ پولیس نے پولیس پوسٹ ریشی پورہ کے انچارج کی نگرانی میں کوانی گاؤں میں جنگلی بھنگ کی گنتی کے لیے خصوصی کارروائی انجام دی۔ اس دوران دو کنال اراضی پر پھیلی جنگلی بھنگ کو تلف کر دیا گیا۔ جموں و کشمیر پولیس نے عام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں بھنگ کی غیر قانونی کاشت اور منشیات سے متعلق دیگر سرگرمیوں کے بارے میں معلومات فراہم کر کے پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ اس سلسلے میں مخصوص ہیلپ لائن نمبر 7051404859 پر اطلاع دی جا سکتی ہے۔ پولیس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ اطلاع دینے والوں کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی۔ پولیس نے منشیات کے۔۔۔/113

سرینگر ٹائمز

7نومبر2026ء بروز سنیچر وار

17 ممبران اسمبلی کتنے رنجیدہ لیڈرشپ کتنی سنجیدہ ایک میٹنگ ہزار باتیں

بظاہر نیشنل کانفرنس کی حکومت کو گر جانے کا کوئی خطرہ نظر نہیں آرہا تھا مگر پچھلے ایک ماہ کے دوران کچھ ایسی صورتحال پیدا ہوگئی کہ سرکار کے ڈگمگانے کی افواہیں تیز ہونے لگیں۔اس کی ابتدا کچھ ماہ پہلے اس دن سے ہوئی کہ جب نیشنل کانفرنس کے ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ نے پارٹی اور پارلیمنٹ سے مستعفی ہونے کیلئے 3 نومبر کی تاریخ کو مقرر کیا۔یہ تاریخ ان کے والد صاحب کی برسی کی ہے۔آغا روح اللہ کی طرف یہ سٹینڈ واقعی غیر معمولی تھا کیونکہ جس سیٹ کو پانے کیلئے ممبران بڑی بے صبری کے ساتھ انتظار اور انتظام کرتے ہیں اسی نشست کو ٹھکرانا واقعی جرات مندانہ اقدام قرار دیا جاسکتا ہے۔لیکن اس دوران عمر عبداللہ کی قیادت میں سرکار میں نئے وزیروں کا داخلہ پارٹی اور قیادت دونوں کیلئے دردِ سرکار کا باعث بن گیا۔چند ممبران کی طرف سے کابینہ میں ''توسیع'' کو غیر منصفانہ قرار دینے کے بعد اگر اگلے دن 17 ممبران کی خفیہ میٹنگ کا راز افشا نہیں ہوتا تو نئے وزیروں کے انتخاب پر چند ممبران کے اعتراض کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی مگر میڈیا کیلئے یہ نئی کروٹ کسی لذیز غذا سے کم نہیں تھی چنانچہ مختلف ٹی وی چینلوں اور سوشل میڈیا پر بے شمار پلیٹ فارموں نے اس پر زبردست شور مچایا اور دیکھتے دیکھتے یہ معاملہ سیاسی گلیاروں میں وبا کی طرح پھیل گیا۔نیشنل کانفرنس کی قیادت میں ہکا بکا رہ گئی۔

سیاست کی دنیا میں جب کوئی معمولی بات غیر معمولی شکل اختیار کرلیتی ہے تو مختلف نظریات کی پارٹیاں اپنے اپنے نقطہ نظر کے تحت معاملات کو مرچ مسالہ کے ساتھ پیش کرنے میں پیچھے نہیں رہتی ہیں۔چند ہی دنوں میں یہ افواہ یا اطلاع سوشل میڈیا کی وساطت سے جموں وکشمیر سے لے کر دہلی کے سیاسی ایوانوں پر چھا گئی کہ نیشنل کانفرنس میں بغاوت ہورہی ہے۔حکومت کے گر جانے کے آثار نمایاں ہیں۔پارٹی کے ممبران کی اچھی خاصی تعداد کسی اور جماعت کے ممبران کی حمایت سے نئی حکومت بنائیں گے۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ پارٹی میں کسی طرح کی بغاوت نہیں ہونے والی تھی کیونکہ ''باغیوں'' کیلئے اپنی سیاسی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے کوئی راستہ نہیں تھا۔اگر بغاوت ہوتی اور 20 کے قریب ممبران نیشنل کانفرنس سے ترک تعلق کرتے تو بی جے پی کے سوا ان کا کوئی خریدار نہیں ہوسکتا تھا مگر ناراض یا باغی ممبران اس طرح کا کوئی قدم اُٹھانے کے قابل نہیں ہوسکتے تھے۔البتہ یہ بات صحیح ہے کہ نیشنل کانفرنس کے ممبران اسمبلی کی اکثریت نئے وزیروں کے انتخاب سے خوش نہیں تھی کیونکہ اس سلسلہ میں سینارٹی کو نظر انداز کرکے اپنی پسند کے افراد کو چُن لیا گیا تھا۔کابینہ میں نئی تشکیل کو کسی نے دل سے قبول نہیں ۔اگرچہ ان کو منانے کی کوشش کی گئی۔مگر ناکام ہونے کے بعد جہاں ''ناراض گروپ'' نے اپنے لہجے کو سخت کرکے لیڈرشپ کو میمورنڈم پیش کیا۔وہاں پارٹی کی قیادت کو بالآخر نرم رویہ اختیار کرکے ناراض ممبران کے ساتھ ''مذاکرات'' کیلئے مجبور ہونا پڑا ۔اسکا نتیجہ کل اس وقت نکل گیا کہ جب ناراض ممبران کے ساتھ کئی گھنٹوں تک تبادلہ خیالات اور صلاح مشورہ کے بعد ڈاکٹر فاروق نے اقرار کیا کہ ان کے سامنے پیش کی گئیں مانگیں جائز ہیں اور ان پر نہ صرف غور کیا گیا بلکہ پورا کرنے کی یقین دہانی بھی کرائی گئی۔انہوں نے کہا کہ چند ایک کو فوری طور عملی جامہ پہنایا جائے گا اور باقی معاملات آہستہ آہستہ حل ہوں گے ۔ڈاکٹر فاروق جب یہ تاثرات بتا رہے تھے۔اس وقت وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ چُپ سادھے بیٹھے تھے اور ناراض گروپ کے کئی ممبران میڈیا کو بتا رہے تھے کہ معاملہ اتنا سنگین نہیں جتنا کہ میڈیا میں اُچھالا جارہا ہے لیکن یہ بات صحیح ہے کہ قیادت نے ان کے مطالبات کا جائزہ لیا اور 24 گھنٹوں کے اندر اس کا ثبوت بھی مل جانے کا دعویٰ کیا۔

اب اگلے 24 گھنٹوں میں سیاسی موسم کیا انگڑائی لیتا ہے اس کا انتظار رہے گا مگر جموں وکشمیر میں موسم اور سیاست پر اعتبار کرنا آسان بھی نہیں

نوجوانی میں بالوں کا سفید ہونا، وجوہات اور احتیاطی تدابیر

کم عمری میں بالوں کی سفیدی محض بڑھتی عمر کی علامت نہیں بلکہ موروثی عوامل، غذائی کمی اور طرزِ زندگی سے بھی اس کا تعلق ہوسکتا ہے

کامران خورشید

بالوں کا سفید ہونا عموماً عمر بڑھنے کے ساتھ ایک قدرتی عمل سمجھا جاتا ہے، لیکن جب کسی نوجوان کے بال بیس کی دہائی میں ہی سفید ہونے لگیں تو یہ تشویش کا باعث بن جاتا ہے۔آج کل 20 سے 29 سال کی عمر کے بہت سے نوجوان اس مسئلے کا سامنا کررہے ہیں۔بعض افراد کے بالوں میں چند سفید لٹیں نمودار ہوتی ہیں، جبکہ کچھ لوگوں کے سر کے بیشتر بال نسبتاً کم عمر میں ہی سفید ہونے لگتے ہیں۔اس تبدیلی سے نہ صرف ظاہری شخصیت متاثر ہوتی ہے بلکہ بعض نوجوان احساسِ کمتری اور ذہنی پریشانی میں بھی مبتلا ہوجاتے ہیں۔

بالوں کا قدرتی رنگ ایک مخصوص روغن کی وجہ سے ہوتا ہے جسے میلانن (Melanin) کہا جاتا ہے۔یہ روغن جلد، بالوں اور آنکھوں کو رنگ فراہم کرتا ہے۔بالوں کی جڑوں میں موجود مخصوص خلیے میلانن تیار کرتے ہیں، جو بالوں کو سیاہ، بھورا یا دیگر قدرتی رنگ دیتے ہیں۔جب یہ خلیے میلانن کی پیداوار کم یا بند کردیتے ہیں تو بال اپنا قدرتی رنگ کھونے لگتے ہیں اور رفتہ رفتہ سفید یا سرمئی دکھائی دینے لگتے ہیں۔کم عمری میں اس عمل کا شروع ہوجانا قبل از وقت بالوں کی سفیدی کہلاتا ہے۔

بیس کی دہائی میں بال سفید ہونے کی سب سے اہم وجوہات میں موروثی عوامل شامل ہیں۔اگر والدین یا خاندان کے دیگر قریبی افراد کے بال کم عمری میں سفید ہوگئے ہوں تو اگلی نسل میں بھی اس کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ایسے افراد میں بالوں کے رنگ پیدا کرنے والے خلیوں کی سرگرمی نسبتاً جلد متاثر ہوسکتی ہے۔اس لیے ہر نوجوان کے بال سفید ہونے کو کسی بیماری یا غذائی کمی سے جوڑنا درست نہیں، کیونکہ بعض اوقات اس کی بنیادی وجہ جینیاتی ہوتی ہے۔

متوازن غذا کی کمی بھی بالوں کی صحت اور قدرتی رنگت کو متاثر کرسکتی ہے۔خصوصاً وٹامن بی 12، آئرن، فولک ایسڈ اور بعض دیگر غذائی اجزا کی کمی کو قبل از وقت بالوں کی سفیدی سے منسلک کیا گیا ہے۔وٹامن بی 12 خون کے سرخ خلیوں اور اعصابی نظام کی صحت کے لیے ضروری ہے، جبکہ آئرن جسم میں آکسیجن کی مناسب فراہمی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔اگر جسم کو ضروری غذائی اجزا مناسب مقدار میں نہ ملیں تو بالوں کی نشوونما اور مجموعی صحت متاثر ہوسکتی ہے۔تاہم یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہر صورت میں ان غذائی اجزا کی کمی ہی بال سفید ہونے کا سبب نہیں بنتی۔

آج کے دور میں نوجوانوں کی زندگی تعلیم، ملازمت، معاشی مشکلات اور دیگر ذمہ داریوں کے باعث ذہنی دباؤ سے بھرپور ہوتی جارہی ہے۔مسلسل ذہنی تناؤ جسم کے مختلف نظاموں کو متاثر کرسکتا ہے۔بعض تحقیقی مطالعات میں ذہنی دباؤ اور بالوں کے رنگ پیدا کرنے والے خلیوں کی سرگرمی میں کمی کے درمیان تعلق کی نشاندہی کی گئی ہے۔اگرچہ ذہنی دباؤ کو بالوں کی سفیدی کی واحد وجہ قرار نہیں دیا جاسکتا، لیکن بہتر ذہنی صحت مجموعی جسمانی تندرستی کے لیے ضروری ہے۔اسی طرح نیند کی کمی، جسمانی سرگرمیوں سے دوری، غیر متوازن خوراک اور تمباکو نوشی بھی صحت پر منفی اثرات مرتب کرسکتے ہیں۔خصوصاً تمباکو نوشی کو قبل از وقت بال سفید ہونے کے بڑھتے ہوئے خطرے سے منسلک کیا گیا ہے۔

بعض اوقات کم عمری میں بال سفید ہونے کا تعلق تھائرائیڈ گلینڈ کی خرابی، وٹامن بی 12 کی کمی یا بعض خودکار مدافعتی بیماریوں سے بھی ہوسکتا ہے۔تھائرائیڈ ہارمونز جسم کے میٹابولزم اور مختلف جسمانی افعال کو منظم کرتے ہیں، اس لیے ان میں بے اعتدالی بالوں کی صحت پر بھی اثر ڈال سکتی ہے۔اگر بال اچانک تیزی سے سفید ہونے لگیں یا اس کے ساتھ بال جھڑنے، غیر معمولی تھکن اور دیگر علامات بھی ظاہر ہوں تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ضرورت کے مطابق خون کے ٹیسٹ کے ذریعے غذائی کمی اور دیگر طبی مسائل کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

قبل از وقت بال سفید ہونے سے مکمل طور پر بچاؤ کی کوئی یقینی تدبیر موجود نہیں، خصوصاً جب اس کی وجہ موروثی ہو۔تاہم صحت مند طرزِ زندگی اختیار کرکے بالوں کی مجموعی صحت بہتر بنائی جاسکتی ہے۔روزمرہ خوراک میں انڈے، دودھ، دہی، مچھلی، دالیں، سبز پتوں والی سبزیاں، پھل، گری دار میوے اور دیگر غذائیت سے بھرپور غذائیں شامل کرنی چاہئیں۔جسم میں وٹامنز اور معدنیات کی کمی کی صورت میں ڈاکٹر کے مشورے سے مناسب علاج اختیار کرنا چاہیے۔روزانہ مناسب نیند لینا، باقاعدگی سے ورزش کرنا، ذہنی دباؤ کم رکھنے کی کوشش کرنا اور تمباکو نوشی سے اجتناب بھی مفید عادات ہیں۔بالوں پر غیر ضروری کیمیائی مصنوعات، بلیچ اور سخت ہیئر ٹریٹمنٹ کے استعمال سے بھی گریز کرنا چاہیے، کیونکہ یہ بالوں کو کمزور اور بے رونق بنا سکتے ہیں۔

بعض نوجوان سفید بالوں کو چھپانے کے لیے انہیں جڑ سے اکھاڑ دیتے ہیں، لیکن یہ طریقہ درست نہیں۔ایک سفید بال اکھاڑنے سے اس کی جگہ کئی سفید بال نہیں اگتے، تاہم بار بار ایسا کرنے سے بالوں کی جڑ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔اگر سفیدی زیادہ نمایاں ہو تو محفوظ ہیئر کلر استعمال کیا جاسکتا ہے، البتہ کسی بھی رنگ یا کیمیائی مصنوعات کے استعمال سے پہلے الرجی ٹیسٹ کرنا ضروری ہے۔

بیس کی دہائی میں بالوں کا سفید ہونا لازماً کسی سنگین بیماری کی علامت نہیں، لیکن اسے مکمل طور پر نظر انداز بھی نہیں کرنا چاہیے۔بہتر یہی ہے کہ اس کی ممکنہ وجہ معلوم کی جائے، غذائی کمی یا طبی مسئلے کا علاج کیا جائے اور صحت مند معمولات اپنائے جائیں۔سب سے اہم بات یہ ہے کہ نوجوان اس تبدیلی کو اپنی شخصیت کی خامی نہ سمجھیں، کیونکہ بالوں کا رنگ ظاہری حسن کا صرف ایک حصہ ہے، صحت اور اعتماد کا معیار نہیں۔

وادی کے لیل ونہار

محکمہ جنگلات کی فیلڈ عملے کو مقررہ وردی پہننے کی ہدایت

خلاف ورزی پر تادیبی کارروائی کا انتباہ

یو این ایس/ جموں وکشمیر محکمہ جنگلات نے کشمیر خطے میں رینج آفیسر کے عہدے تک تمام فیلڈ ملازمین کو سرکاری فرائض انجام دیتے وقت محکمہ کی مقررہ وردی پہننے کی ہدایت دی ہے۔اس سلسلے میں جاری احکامات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف تادیبی کارروائی کا انتباہ بھی دیا گیا ہے۔چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ کشمیر نے 6 نومبر کو ایک سرکلر جاری کرتے ہوئے متعلقہ ملازمین کو ہدایت دی کہ وہ فیلڈ ڈیوٹی اور سرکاری مصروفیات کے دوران، جہاں ضروری ہو، محکمہ کی مقررہ وردی لازمی طور پر پہنیں۔سرکلر میں کہا گیا ہے کہ محکمہ جنگلات ایک وردی پوش فورس ہے اور مقررہ وردی پہننا نظم وضبط، شناخت اور پیشہ ورانہ روایات کی عکاسی کرتا ہے۔اس سے فیلڈ عملے میں جوابدہی اور ذمہ داری کا احساس بھی مضبوط ہوتا ہے۔حکم نامے کے مطابق وردی صاف ستھری اور مناسب حالت میں ہونی چاہیے اور اس کے لیے محکمہ کی جانب سے مقررہ ضوابط پر سختی سے عمل کرنا ہوگا۔چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ نے تمام متعلقہ افسران کو بھی ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے ماتحت فیلڈ عملے کی جانب سے ان احکامات پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور معائنوں و فیلڈ دوروں کے دوران اس کی نگرانی کریں۔سرکلر میں واضح کیا گیا ہے کہ ہدایات کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور جموں وکشمیر سول سروسز ایمپلائز (کنڈکٹ) رولز 1979 کے تحت متعلقہ ملازمین کے خلاف مناسب تادیبی کارروائی کی جاسکتی ہے۔

جموں، کشمیر اور لداخ میں بھی جھٹکوں سے خوف وہراس

کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں

این این بی/ وادی کشمیر اور لداخ کے کئی علاقوں میں دوران شب اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ریکٹر سکیل پر زلزلے کی شدت 5.1 درج ہوئی اور مرکز چین بتایا جاتا ہے۔نیشنل نالج نیٹ ورک (این این بی) کے مطابق چین کے سنکیانگ علاقے میں جمعرات کی شب 5.1 شدت کا زلزلہ آنے کے بعد کشمیر کے مختلف علاقوں میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔زلزلے کے باعث بعض علاقوں میں لوگوں میں تشویش پھیل گئی، تاہم فوری طور پر کسی جانی نقصان یا املاک کو نقصان پہنچنے کی اطلاع نہیں ہے۔ابتدائی معلومات کے مطابق زلزلہ 5 نومبر کو رات تقریباً 10 بجکر 26 منٹ پر آیا۔زلزلے کا مرکز چین کے سنکیانگ علاقے میں لداخ کی سرحد کے قریب بتایا گیا ہے۔اعداد وشمار کے مطابق زلزلے کا مرکز تقریباً 35.6 ڈگری شمالی عرض البلد اور 78.18 ڈگری مشرقی طول البلد پر واقع تھا، جبکہ اس کی گہرائی مختلف ابتدائی ذرائع کے مطابق تقریباً 83 سے 110 کلومیٹر کے درمیان ریکارڈ کی گئی۔زلزلے کے جھٹکے جموں وکشمیر اور لداخ کے مختلف علاقوں میں محسوس کیے گئے۔کشمیر میں بھی لوگوں نے کچھ دیر تک زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے، جس کے بعد شہریوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ابتدائی طور پر موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق زلزلے کے نتیجے میں کسی انسانی جان کے ضائع ہونے یا املاک کو نقصان پہنچنے کی اطلاع نہیں ملی۔ماہرین کے مطابق زلزلے کی شدت اور گہرائی کے باعث اس کے جھٹکے دور دراز علاقوں تک محسوس کیے جاسکتے ہیں۔

لداخ پولیس کی اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس کی کارروائی

لیہ ایئرپورٹ پر ہیروئن نما منشیات برآمد، ایک شخص گرفتار

این این بی/ لداخ پولیس کی اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف) نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے لیہ ایئرپورٹ پر ایک مسافر کے قبضے سے مبینہ طور پر ہیروئن نما نشہ آور مادہ برآمد کرکے ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ڈائریکٹر جنرل آف پولیس لداخ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے اس کارروائی کی تفصیلات شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ اے این ٹی ایف لداخ نے ہوائی مسافروں کے ذریعے منشیات ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیے جانے کی کوشش کا سراغ لگاتے ہوئے لیہ ایئرپورٹ پر کارروائی انجام دی۔ڈی جی پی لداخ کے مطابق کارروائی کے دوران محمد حسین ساکنہ دسک کے قبضے سے تقریباً 3.5 گرام ہیروئن نما نشہ آور مادہ برآمد کیا گیا۔پولیس نے برآمد شدہ مادے کو قبضے میں لے کر معاملے کی مزید تحقیقات شروع کردی ہیں۔پولیس حکام کے مطابق اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 19/2026 درج کرلی گئی ہے، جس کے تحت این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔ڈی جی پی لداخ نے کہا کہ اے این ٹی ایف منشیات کی غیر قانونی نقل وحمل اور اسمگلنگ کے خلاف مسلسل کارروائیاں انجام دے رہی ہے اور ہوائی سفر کے ذریعے منشیات کی ترسیل کی کوششوں پر بھی کڑی نظر رکھی جارہی ہے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ منشیات کی اسمگلنگ کے حوالے سے محتاط رہیں اور کسی بھی اجنبی شخص کا پارسل، پیکٹ یا سامان بغیر مکمل معلومات اور تصدیق کے اپنے ساتھ لے کر سفر نہ کریں۔پولیس نے خبردار کیا کہ کسی دوسرے شخص کا سامان لے جانے کی صورت میں مسافر کو اس کے اندر موجود غیر قانونی اشیاء کے حوالے سے قانونی پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔پولیس نے عوام پر زور دیا کہ وہ منشیات کی نقل وحمل کے خلاف جاری مہم میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی یا منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق معلومات فوری طور پر متعلقہ حکام تک پہنچائیں۔

ضلع پونچھ میں جنگلی ریچھ نمودار

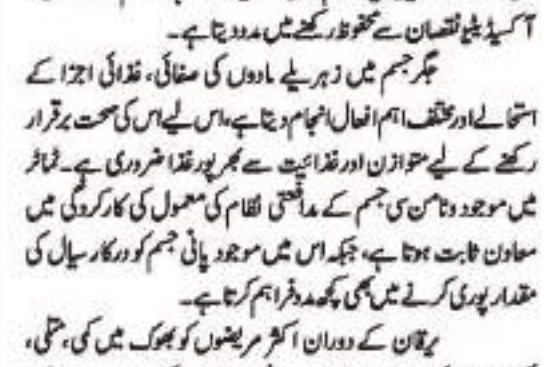
48 سالہ شہری پر حملہ کرکے اس کو زخمی کردیا

این این بی/ جموں کے پونچھ ضلع میں جنگلی ریچھ کے حملے میں 48 سالہ شہری کے زخمی ہونے کے بعد لوگوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں کے ضلع پونچھ میں ریچھ کے حملے میں ایک 48 سالہ شہری زخمی ہوگیا۔نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ یہ واقعہ ضلع کے ہری بدھا گاؤں میں پیش آیا، جہاں ریچھ نے شخص پر اچانک حملہ کردیا۔انہوں نے کہا کہ ہری بدھا گاؤں میں پیش آنے والے اس واقعے کے دوران ریچھ کے حملے سے شہری کو جسم کے مختلف حصوں پر چوٹیں آئیں۔حملے کے بعد مقامی لوگوں نے فوری طور پر زخمی شخص کو علاج کیلئے ضلع اسپتال پونچھ منتقل کیا، جہاں اسے طبی امداد فراہم کی گئی۔نمائندے کے مطابق زخمی شہری کی شناخت عبدالعزیز ساکنہ ہری بدھا گاؤں پونچھ کے طور پر ہوئی ہے۔ادھر ریچھ کے آبادی والے علاقے میں داخل ہونے اور انسان پر حملے کے واقعے کے بعد مقامی لوگوں میں تشویش پائی جارہی ہے۔

خبرونظر

یرقان کے دوران ٹماٹر کا استعمال صحت کے لیے کتنا مفید؟

کلیل ابراہی



یرقان ایک ایسی کیفیت ہے جس میں خون میں بلی روبن کی مقدار بڑھنے کے باعث جلد، آنکھوں کی سفیدی اور بعض اوقات جسم کے دیگر حصوں میں پیلاہٹ ظاہر ہونے لگتی ہے۔یہ کیفیت عموماً جگر، پتے یا صفرا کی نالیوں سے متعلق مسائل کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔یرقان کی تشخیص ہونے کے بعد مریض اور اس کے اہل خانہ کے ذہن میں سب سے اہم سوال غذا سے متعلق ہوتا ہے کہ اس دوران کیا کھانا چاہیے اور کن چیزوں سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

اسی سلسلے میں ٹماٹر بھی ایک ایسی سبزی ہے جس کے استعمال کے بارے میں اکثر لوگوں کے ذہنوں میں مختلف سوالات پیدا ہوتے ہیں۔بعض افراد کا خیال ہے کہ ٹماٹر جگر کے لیے مفید ہیں، جبکہ کچھ لوگ یرقان کے دوران ان کے استعمال سے گریز کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔حقیقت یہ ہے کہ ٹماٹر عام طور پر یرقان کے مریضوں کے لیے محفوظ غذا ہیں اور انہیں مناسب مقدار میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ٹماٹر غذائیت سے بھرپور غذا ہے جس میں وٹامن سی، پوٹاشیم، فولیٹ اور مختلف قدرتی اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں۔ان میں موجود لائیکوپین ایک اہم اینٹی آکسیڈنٹ ہے جو جسم کے خلیوں کو آکسیڈیٹو نقصان سے محفوظ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔

جگر جسم میں زہریلے مادوں کی صفائی، غذائی اجزا کے استحالے اور مختلف اہم افعال انجام دیتا ہے، اس لیے اس کی صحت برقرار رکھنے کے لیے متوازن اور غذائیت سے بھرپور غذا ضروری ہے۔ٹماٹر میں موجود وٹامن سی جسم کے مدافعتی نظام کی معمول کی کارکردگی میں معاون ثابت ہوتا ہے، جبکہ اس میں موجود پانی جسم کو درکار سیال کی مقدار پوری کرنے میں بھی کچھ مدد فراہم کرتا ہے۔

یرقان کے دوران اکثر مریضوں کو بھوک میں کمی، متلی، کمزوری اور کھانے پینے میں بے رغبتی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ایسی صورت حال میں ہلکی، متوازن اور آسانی سے ہضم ہونے والی غذا کو ترجیح دینا بہتر رہتا ہے۔ٹماٹر کو سلاد، سبزی یا ہلکے سوپ کی صورت میں غذا کا حصہ بنایا جاسکتا ہے۔تاہم اسے تیار کرتے وقت زیادہ تیل، مرچ مصالحے اور چکنائی کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے۔اگر کسی مریض کو ٹماٹر کھانے سے تیزابیت، سینے میں جلن یا معدے میں تکلیف محسوس ہوتی ہے تو اسے اپنی ضرورت کے مطابق ان کا استعمال کم کرنا چاہیے۔

ٹماٹر کے بارے میں ایک اہم بات یہ بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اس میں موجود غذائی اجزا صحت کے لیے مفید ضرور ہیں، لیکن اسے یرقان کا علاج تصور نہیں کیا جاسکتا۔عام طور پر یہ خیال پایا جاتا ہے کہ بعض مخصوص پھلوں یا سبزیوں کے استعمال سے جگر کی صفائی ہوتی ہے اور یرقان جلد ختم ہوجاتا ہے، لیکن اس تصور کی کوئی مضبوط سائنسی بنیاد موجود نہیں ہے۔یرقان دراصل ایک علامت ہے جو مختلف بیماریوں کی وجہ سے ظاہر ہوسکتی ہے۔

اس کی وجوہات میں وائرل ہیپاٹائٹس، جگر کی سوزش، صفرا کی نالیوں میں رکاوٹ اور دیگر جگر سے متعلق بیماریاں شامل ہیں۔اس لیے صرف غذائی تبدیلیوں پر انحصار کرنے کے بجائے اصل وجہ معلوم کرنا ضروری ہے۔

یرقان کے مریضوں کے لیے ٹماٹر کے ساتھ دیگر تازہ سبزیاں، موسمی پھل، دلیہ، چاول، دالیں اور مناسب مقدار میں پروٹین والی غذائیں بھی مفید متوازن خوراک کا حصہ بن سکتی ہیں۔مریض کو چاہیے کہ وہ اپنی جسمانی کیفیت اور ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق غذا کا انتخاب کرے۔اگر بھوک کم ہو تو ایک وقت میں زیادہ کھانے کے بجائے تھوڑی تھوڑی مقدار میں وقفے وقفے سے غذا لینا بہتر ہوسکتا ہے۔پانی اور دیگر مناسب سیال اشیا کا استعمال بھی اہم ہے، البتہ اگر مریض کو کسی دوسری بیماری کی وجہ سے سیال کی مقدار محدود رکھنے کی ہدایت دی گئی ہو تو اس پر عمل کرنا ضروری ہے۔

اس دوران مرغن، تلی ہوئی اور بہت زیادہ مصالحے دار غذاؤں سے گریز کرنا بہتر ہے، خصوصاً اگر ان سے متلی یا معدے کی تکلیف بڑھتی ہو۔شراب نوشی سے مکمل پرہیز ضروری ہے کیونکہ الکحل جگر کو مزید نقصان پہنچا سکتی ہے۔اسی طرح ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر کوئی دوا، جڑی بوٹی یا نام نہاد جگر صاف کرنے والا نسخہ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔بعض جڑی بوٹیوں اور غیر مستند ادویات کے اجزا جگر کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتے ہیں۔

طبی ماہرین کے مطابق آنکھوں کی سفیدی یا جلد میں پیلاہٹ ظاہر ہونے کی صورت میں فوری طبی معائنہ کروانا چاہیے۔خون کے ٹیسٹ، بلی روبن کی سطح اور جگر کے افعال سے متعلق دیگر تحقیقات کے ذریعے بیماری کی وجہ معلوم کرنے میں مدد ملتی ہے۔اگر پیٹ میں شدید درد، بخار، مسلسل قے، غیر معمولی غنودگی یا ذہنی الجھن پیدا ہو تو فوری طبی امداد حاصل کرنا ضروری ہے۔

یرقان کے دوران ٹماٹر کھانے سے عمومی طور پر کوئی ممانعت نہیں ہے۔انہیں مناسب مقدار میں متوازن غذا کے حصے کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔تاہم یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ٹماٹر یا کوئی دوسری مخصوص غذا یرقان کا علاج نہیں کرتی۔اصل توجہ بیماری کی وجہ معلوم کرنے، مناسب طبی علاج، متوازن خوراک اور جگر کی صحت کا خیال رکھنے پر ہونی چاہیے۔

قابل تجدید توانائی کے شعبے میں تاریخی پیش رفت کی تیاری

بھارت کا توانائی ذخیرہ کرنے کے منصوبوں کے لیے 1.5 ارب ڈالر کا بڑا اعلان

نئی دھلی 06 نومبر (ایم این این)

بھارت نے قابل تجدید توانائی کے شعبے کو مزید مضبوط بنانے اور بجلی کی مسلسل فراہمی یقینی بنانے کے لیے تقریباً 1.5 ارب امریکی ڈالر، یعنی 14500 کروڑ روپے کی مالی امدادی اسکیم کی منظوری دے دی ہے۔ اس منصوبے کے تحت ملک بھر میں بڑے پیمانے پر بجلی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے اس منصوبے کو منظوری دی، جس کے تحت 2031 تک 92 گیگاواٹ گھنٹے کی اضافی توانائی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت تیار کی جائے گی۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے بتایا کہ اس اسکیم کا مقصد شمسی اور ہوائی توانائی سے پیدا ہونے والی اضافی بجلی کو ذخیرہ کرنا ہے تاکہ اسے رات کے وقت یا زیادہ طلب کے دوران استعمال کیا جا سکے۔ بھارت میں اس وقت تقریباً 54 گیگاواٹ گھنٹے کی گرڈ سطح کی توانائی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت موجود ہے، جبکہ حکومت نے مالی سال 2031-32 تک مطلوبہ صلاحیت کو 411 گیگاواٹ گھنٹے تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ نئی اسکیم کے تحت 60 گیگاواٹ گھنٹے کی صلاحیت پن بجلی کے پمپڈ اسٹوریج منصوبوں، 30 گیگاواٹ گھنٹے بیٹری اسٹوریج سسٹمز اور مزید دو گیگاواٹ گھنٹے جدید متبادل ٹیکنالوجیوں کے ذریعے حاصل کی جائے گی۔ حکومت کو توقع ہے کہ 14500 کروڑ روپے کی مالی مدد سے تقریباً 97600 کروڑ روپے، یعنی 10 ارب ڈالر سے زیادہ کی مجموعی سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا۔ بھارت میں شمسی اور ہوائی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت 2017 کے بعد تقریباً چار گنا بڑھ کر 230 گیگاواٹ تک پہنچ چکی ہے، جو ملک کی مجموعی نصب شدہ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت کا تقریباً 41 فیصد ہے۔ تاہم قابل تجدید توانائی کے شعبے میں تیز رفتار ترقی کے باوجود بجلی ذخیرہ کرنے کی محدود سہولیات ایک اہم چیلنج بنی ہوئی ہیں۔ شمسی توانائی دن کے وقت زیادہ پیدا ہوتی ہے، لیکن سورج غروب ہونے کے بعد اس کی پیداوار رک جاتی ہے۔ اسی طرح ہوا سے پیدا ہونے والی بجلی بھی موسمی حالات کے مطابق بدلتی رہتی ہے۔ نئی اسکیم کے ذریعے اس مسئلے کو حل کرنے اور بجلی کے موجودہ ترسیلی نظام کا بہتر استعمال یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ حکومت نے مقامی صنعت کو فروغ دینے کے لیے بیٹری اسٹوریج منصوبوں میں کم از کم 40 فیصد ملکی ساختہ مواد استعمال کرنے کی شرط بھی رکھی ہے۔ اس سے بھارتی کمپنیوں کو جدید بیٹریوں اور متعلقہ آلات کی تیاری میں نئے مواقع ملنے کی توقع ہے۔ اس کے علاوہ مرکزی کابینہ نے لیتھیم، نکل اور دیگر اہم معدنیات کی مقامی پروسیسنگ کو فروغ دینے کے لیے تقریباً 800.2 کروڑ روپے کی ایک الگ اسکیم کو بھی منظوری دی ہے۔ یہ معدنیات الیکٹرک گاڑیوں، سیمی کنڈکٹرز، جدید بیٹریوں، ایکسٹرکس اور دفاعی سازوسامان کی تیاری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ حکومت کا مقصد ان شعبوں میں درآمدات پر انحصار کم کرنا اور مقامی صنعتی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا ہے۔ توانائی کے شعبے کے ماہرین کے مطابق بڑے پیمانے پر بجلی ذخیرہ کرنے کی سہولیات بھارت کو کوئلے پر انحصار کم کرنے، قابل تجدید توانائی کا بہتر استعمال کرنے اور بجلی کی فراہمی کو زیادہ مستحکم بنانے میں مدد دے سکتی ہیں۔

غیر فوسل ایندھن پر مبنی توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری

220 ارب امریکی ڈالر سے تجاوز کر جائے گی۔ پرہلاد جوشی

نئی دھلی 06 نومبر (ایم این این)

مرکزی وزیر جناب پرہلاد جوشی نے جمعرات کو کہا کہ 2030 تک غیر فوسل ایندھن پر مبنی مزید 190 گیگاواٹ (GW) صلاحیت کے اضافے کے لیے درکار 220 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری حاصل ہوگی۔ نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت کے وزیر نے یہاں بھارت رینیوایبل انرجی سمٹ اینڈ ایکسپو 2026 کے موقع پر صحافیوں کو بتایا کہ 2030 تک 500 گیگاواٹ صلاحیت کے ہدف میں سے، ملک نے غیر فوسل ایندھن پر مبنی بجلی پیدا کرنے کی 310 گیگاواٹ کی مجموعی صلاحیت کو عبور کر لیا ہے۔ جوشی نے کہا، "ہم اینڈ انڈیا کوئی ایسا ہدف نہیں ہے جو پھٹ جائے گا۔ ہمیں یقین ہے کہ 2030 تک مزید 190 گیگاواٹ صلاحیت حاصل کرنے کے لیے ہمیں درکار 220 ارب امریکی ڈالر سے بھی زیادہ سرمایہ کاری ملے گی۔" اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ بھارت میں یہ شعبہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے، وزیر نے کہا کہ گزشتہ دو سالوں میں 7 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری آئی ہے، جس میں ملکی سرمایہ کاری اور غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری دونوں شامل ہیں۔ جوشی نے بتایا کہ پہلی 100 گیگاواٹ کلین انرجی (صاف توانائی) کی صلاحیت نصب کرنے میں 10 سال لگے، جبکہ اگلی 100 گیگاواٹ صلاحیت 7 سال میں نصب کی گئی۔ تاہم، حالیہ 100 گیگاواٹ کا اضافہ صرف دو سال کے عرصے میں مکمل ہوا۔ وزیر نے کہا کہ صاف توانائی کی تنصیبات کی رفتار میں اضافہ جاری رہے گا اور بھارت وقت پر 500 گیگاواٹ کا ہدف پورا کر لے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی ہدایت کے مطابق مزید 300 گیگاواٹ صلاحیت شامل کرنے کے لیے حکمت عملی بھی تیار کی جائے گی۔ جوشی نے یہ بھی کہا کہ بھارت نے سپلائی چین میں خلل (رکاوٹوں) سے سبق سیکھا ہے اور وہ ایسی صورتحال کے لیے تیار رہنے پر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "بھارت منڈیم" نے دنیا بھر سے پالیسی سازوں، سرمایہ کاروں، صنعت کے رہنماؤں اور جدت پسندوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا ہے۔ 135 سے زائد ممالک کی شرکت کے ساتھ، یہ سربراہی اجلاس قابل تجدید توانائی کے لیے بھارت کے سب سے بڑے عالمی پلیٹ فارم میں سے ایک کے طور پر ابھرا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ یہ پہلا موقع ہے جب قابل تجدید توانائی کے شعبے میں تین اہم تقریبات ایک ساتھ منعقد کی گئی ہیں؛ ان میں ملکی اور بین الاقوامی اسٹیک ہولڈرز کی بھرپور شرکت، بھارت کی قابل تجدید توانائی کی ترقی کی داستان پر عالمی اعتماد کا مظہر ہے۔

سرکاری اسکیموں کے فوائد کو ووٹر شناختی کارڈ سے جوڑنا جمہوریت اور غریبوں کے حقوق پر حملہ: راہل گاندھی

نئی دھلی، 6 نومبر (یو این آئی)

لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی نے مرکزی حکومت کی جانب سے سرکاری اسکیموں کے فوائد کو آدھار کارڈ کے بجائے ووٹر شناختی کارڈ سے جوڑنے کی تیاری پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ انہوں نے مرکزی وزیر للن سنگھ کی ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے الزام لگایا کہ مودی حکومت ووٹر لسٹ کے ذریعے غریبوں کے حقوق کو کنٹرول کرنے اور جمہوری نظام کو کمزور کرنے کی سازش کر رہی ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ ووٹر لسٹ سے خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے نام پر کروڑوں لوگوں کے نام کاٹے جا رہے ہیں اور اگر اسے نہیں روکا گیا تو مستقبل میں مزید لوگوں کے نام ہٹا دیے جائیں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بنیادی طور پر ان لوگوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، جن میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کے خلاف ناراضگی ہے۔ مسٹر گاندھی نے الیکشن کمیشن کی غیر جانب داری پر سوال اٹھاتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار پر بی جے پی کے ساتھ ملی بھگت اور ووٹ چوری میں ملوث ہونے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی ووٹر لسٹ تیار کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جس میں بی جے پی کی اکثریت یقینی ہو اور مستقبل میں اسی فہرست کی بنیاد پر سرکاری اسکیموں کے فوائد بھی طے کیے جائیں۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ آج پنچایتی راج کی اسکیموں کے فوائد کو ووٹر شناختی کارڈ سے جوڑنے کی بات ہو رہی ہے، کل راشن، پنشن، منریگا، رہائش، وظائف اور ریزرویشن جیسی سہولتوں پر بھی اس کا اثر پڑ سکتا ہے۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ ووٹ دینا شہریوں کا آئینی حق ہے، کوئی شرط نہیں۔ کسی غریب کی پنشن اس کے ووٹر کارڈ کی محتاج نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ صرف ووٹ چوری نہیں، بلکہ لوگوں کے حقوق کی چوری ہے۔ انہوں نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ یہ انتخابات جیتنے کی سیاست نہیں، بلکہ انتخابات میں دھاندلی کر کے اقتدار میں برقرار رہنے کا مستقل انتظام ہے۔ کانگریس اس طرح کی کوششوں کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ یو این آئی۔



کلاسیکر اپٹنم اسپیس پورٹ سے راکٹوں کی لانچنگ اگلے سال شروع ہوگی۔ اسرو چیف

نئی دھلی 06 نومبر (ایم این این)

بھارتی خلائی ایجنسی (اسرو) کے سربراہ وی نارائن نے جمعرات کو کہا کہ کلاسیکر اپٹنم اسپیس پورٹ سے راکٹوں کا اجراء (لانچنگ) اگلے سال شروع ہو جائے گا۔ یہاں وکرم سارابھائی اسپیس سینٹر میں سوویت یونین کے پہلے خلاباز یوری گیگرین کے مجسمے کی نقاب کشائی کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے، نارائن نے بتایا کہ نئے لانچ پیڈ پر تعمیراتی کام کامیابی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 28 فروری 2024 کو تمل ناڈو کے ضلع تھوتھوکوڑن میں واقع ساحلی گاؤں، کلاسیکر اپٹنم میں بھارت کے دوسرے اسپیس پورٹ کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ نارائن نے نامہ نگاروں کو بتایا، "تمل ناڈو حکومت نے تقریباً 2300 ایکڑ اراضی حاصل کر کے ہمیں فراہم کر دی ہے۔ وہاں تمام کام کامیابی سے جاری ہے۔ اگلے سال، وہاں سے ایک راکٹ لانچ کیا جائے گا۔" اسرو کے سربراہ نے، روی تونفصل جنرل مظہری کھوجانیف اور سینٹر کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر شانموگا سندرم کے ہمراہ، یوری گیگرین کے 12 اپریل 1961 کے تاریخی خلائی سفر کی یاد میں نصب کیے گئے ان کے قد آدم مجسمے کی باضابطہ نقاب کشائی کی۔

وزارت خارجہ نے یونیسکو کے عالمی علاقائی رجسٹر میں شامل تین ہندوستانی کلاسیکی تصانیف کی تعریف کی

نئی دھلی 06 نومبر (ایم این این)

فیصلہ انڈونیشیا کے جکارتہ میں منعقدہ MOWCAP رجسٹر کے 11 ویں اجلاس میں لیا گیا، اس تسلیم کے ساتھ، ہندوستان کی تاریخی، سیاسی، بین الاقوامی ادبی شخصیات کو بہت پذیرائی ملی۔ علاقائی رجسٹر میں ملک کی کل نوشتہ جات کی تعداد چھ ہو گئی ہے۔ پیش رفت کا اعلان اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار آرٹس کے ممبر سکریٹری ڈاکٹر سچیدانند جوشی نے کیا، جس نے تینوں کاموں کے لیے نامزدگی کے دستاویزات تیار کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کاموں کو بین الاقوامی رجسٹر میں شامل کرنا محض تین قدیم تحریروں کی پہچان نہیں ہے۔ یہ ہندوستان کی علمی روایات کی بھی ایک پہچان ہے، جنہوں نے صدیوں سے تاریخ، اخلاقی اقدار، فلسفہ، دھرم اور اچھی حکمرانی کے بارے میں انسانی سمجھ میں اہم کردار ادا کیا ہے



وزارت خارجہ برائے امور خارجہ نے دوبارہ نامزد کیا ہے۔ ہندوستان کی لازوال حکمت عالمی سطح پر پہچان حاصل کرتی ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ کلپانا کی راجاتارنگنی، مہابھارت اور کویلیہ کے ارتھ شاستر کو یونیسکو کی عالمی کمیٹی برائے ایشیا اور بحر الکاہل کی یادداشت پر کندہ کیا گیا ہے جس کی لازوال علمی روایات، جو نسلوں اور سرحدوں میں گونجتی رہتی ہیں۔ فن اور ثقافت کی وزارت کے مطابق "یہ

دیوالی اب جدید آسٹریلیا کی شناخت کا اہم حصہ بن چکی ہے

وزیر اعظم انتھونی البانیز کا بھارتی برادری کو خراجِ تحسین

نئی دھلی 06 نومبر (ایم این این)

آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے دیوالی کے موقع پر بھارتی نژاد برادری کی خدمات کو زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ روشنیوں کا یہ تہوار اب جدید آسٹریلیا کی ثقافتی اور قومی شناخت کا ایک لازمی حصہ بن چکا ہے۔ وزیر اعظم نے دیوالی اور دیپاولی منانے والی ہندو، جین، سکھ اور بدھ مت کی برادریوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ تہوار روشنی، محبت، اتحاد اور نیکی کی برائی پر فتح کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیوالی محض ایک مذہبی تہوار نہیں بلکہ روحانی تجدید، سکینت، باہمی احترام اور نئی شروعات کا پیغام بھی دیتی ہے۔ اس تہوار کی روایات مختلف ثقافتوں اور مذاہب کے لوگوں کو قریب لانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ البانیز نے کہا کہ آسٹریلیا کے عوام اس بات پر فخر کر سکتے ہیں کہ دیوالی کس قدر گہرائی سے جدید آسٹریلیا کی شناخت کا حصہ بن چکی ہے۔ انہوں نے بھارتی نژاد آسٹریلوی شہریوں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان برادریوں نے اپنی ثقافتی روایات اور ورثے کو محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ محنت، عزم اور لگن کے ذریعے آسٹریلیا کی ترقی اور قومی شناخت کی تشکیل میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ وزیر اعظم کے مطابق بھارتی برادری نہ صرف اپنی تہذیبی شناخت برقرار رکھے ہوئے ہے بلکہ آسٹریلیا کے معاشرتی تنوع اور قومی یکجہتی کو بھی مضبوط بنا رہی ہے۔ انہوں نے دیوالی کے دوران جلائے جانے والے دیوں، موم بتیوں اور چراغوں کو امید، علم اور سچائی کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ روشنیاں انسانیت کے بہتر مستقبل پر مشترکہ یقین کی عکاسی کرتی ہیں۔ آسٹریلیا میں گزشتہ چند برسوں کے دوران دیوالی کی تقریبات کا دائرہ مسلسل وسیع ہوا ہے۔ اب یہ تہوار صرف بھارتی برادری تک محدود نہیں رہا بلکہ مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے آسٹریلوی شہری بھی ان تقریبات میں شرکت کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نے اپنے پیغام کے اختتام پر دیوالی منانے والے تمام افراد اور خاندانوں کے لیے خوشحالی، امن اور روشن مستقبل کی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

فلپائن کے ساتھ 80 کروڑ ڈالر کے براہموس میزائل

معاہدے پر مذاکرات آخری مراحل میں۔ چین کی تشویش بڑھنے کا امکان

نئی دھلی 06 نومبر (ایم این این)

بھارت اور فلپائن کے درمیان سپرسونک کروز میزائل براہموس کی مزید فروخت کے لیے مذاکرات آخری مراحل میں داخل ہو گئے ہیں۔ مجوزہ دفاعی معاہدے کی مالیت 70 سے 80 کروڑ امریکی ڈالر کے درمیان ہو سکتی ہے، جس کے تحت فلپائن تقریباً 60 میزائلوں پر مشتمل پانچ براہموس میزائل سسٹم خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ ممکنہ معاہدہ دونوں ممالک کے درمیان 2022 میں ہونے والے 37 کروڑ 50 لاکھ ڈالر کے پہلے دفاعی معاہدے سے کہیں بڑا ہوگا۔ پہلے معاہدے کے تحت بھارت نے فلپائن کو ساحلی دفاع کے لیے براہموس میزائل سسٹم فراہم کرنے کا فیصلہ کیا تھا، جن کی ترسیل اب مکمل ہونے کے قریب ہے۔ فلپائن کے صدر فرڈیننڈ مارکوس جونیئر پہلے ہی مزید براہموس میزائل حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کر چکے ہیں۔ فلپائن کے وزیر دفاع گلبرٹو ٹیوڈورو نے دہلی ڈیفنس ڈائیلاگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کا ملک مزید براہموس سسٹم حاصل کرنا چاہتا ہے اور اس سلسلے میں بھارتی حکام کو اپنی ضروریات سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فلپائن نے میزائل سسٹم کو اپنے جغرافیائی اور دفاعی حالات کے مطابق ڈھالنے کے لیے بعض تکنیکی تبدیلیوں کی درخواست بھی کی ہے۔ بھارت اور فلپائن کے درمیان دفاعی تعاون میں یہ پیش رفت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب بحیرہ جنوبی چین میں فلپائن اور چین کے درمیان سمندری حدود اور علاقائی دعووں پر کشیدگی برقرار ہے۔ فلپائن اپنی ساحلی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے اور بحری علاقوں کی نگرانی بہتر کرنے کے لیے جدید میزائل سسٹم حاصل کر رہا ہے۔ براہموس میزائل بھارت اور روس کے مشترکہ تعاون سے تیار کیا گیا ہے اور اسے دنیا کے تیز رفتار کروز میزائلوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ زمین، سمندر اور فضائی پلیٹ فارم سے داغا جا سکتا ہے اور اپنی تیز رفتاری اور درست نشانہ لگانے کی صلاحیت کے باعث اہم دفاعی ہتھیار سمجھا جاتا ہے۔ مئی 2025 میں بھارت اور پاکستان کے درمیان چار روزہ فوجی تصادم کے دوران براہموس میزائل کے عملی استعمال کے بعد بین الاقوامی سطح پر اس میں دلچسپی مزید بڑھی ہے۔ بھارت نے جولائی میں انڈونیشیا کو براہموس میزائل فراہم کرنے کا اعلان کیا تھا، جبکہ ویتنام کے ساتھ بھی اس کی فروخت کا معاہدہ کیا جا چکا ہے۔ متحدہ عرب امارات، قطر، لیتھوانیا، جنوبی افریقہ اور برازیل سمیت کئی دوسرے ممالک کے ساتھ بھی اس میزائل کی ممکنہ فروخت پر بات چیت جاری ہے۔ بھارت کی دفاعی برآمدات میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ مارچ 2026 کو ختم ہونے والے مالی سال میں بھارتی دفاعی برآمدات 24,384 ارب روپے، یعنی تقریباً 11.4 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جو گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں 62 فیصد سے زیادہ اضافہ ہے۔ دفاعی ماہرین کے مطابق فلپائن کے ساتھ مجوزہ معاہدہ بھارت کی دفاعی برآمدات کو مزید فروغ دینے کے ساتھ بحر ہند اور بحر الکاہل کے خطے میں اس کے اسٹریٹجک تعلقات کو مضبوط بنا سکتا ہے۔ تاہم نئے معاہدے پر ابھی باضابطہ دستخط نہیں ہوئے ہیں اور اس کی حتمی مالیت اور ترسیل کے شیڈول کا اعلان ہونا باقی ہے۔

دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ

میں نئی تعمیر کا کام شروع

صدقہ جاریہ میں حصہ لینے کا پھر سے موقع



1۔ پہلی منزل بنام عائشہ منزل 2۔ دوسری منزل بنام خدیجہ الکبریٰ منزل

3۔ تیسری اور چوتھی منزل بنام دارالاقامہ و تعلیمی منزل برائے مہمانانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم.

اپنے لئے، اپنے والدین مرحومین یا عزیز اولادوں کے لئے یا اولیاء کرام و اسلاف کے لئے ایصال ثواب اور صدقہ جاریہ کی نیت سے حصہ حاصل کیجئے.

شوق رکھنے والے حضرات نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ہدیہ ثواب پیش کرنے کے لئے حصہ لے سکتے ہیں.

Account No:0061010100001532

Darul Uloom Raheemiyaah

IFSC Code :JAK0WULLAR

Current Account

J&K Bank Main branch Bandipora

اس عنوان پر سہولت سے رقم ٹرانسفر کرنے کے لئے اکاؤنٹ نمبر بذیل ہے

رقم جمع کر کے دفتر حسابات کو اسکرین شارٹ فون نمبر: 9419089250 بھیج دیں

تا آپ کو رسید روانہ کر دی جائے اور بینک کے ساتھ حساب ملانے میں سہولت ہو.

نوٹ: تفصیلات اور معلومات لینے کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 8899101091

المعلن۔ محمد رحمت اللہ

ناظم دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر

PUBLIC NOTICE

My name in my driving license bearing number JK0420160031391 has been wrongly mentioned as Ishfaq Hussain Sofi S/o Ali Mohammad Sofi while as my actual name is Ishfaq Hussain S/o Ali Mohd Sofi . Now i am applying for the correction of the same if any body having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Ishfaq Hussain S/o Ali Mohd Sofi
R/o Rakhshalina Tehsil B.K. Pora
District Budgam

از دفتر نائب تحصیلدار صدر تحصیل عیدگاہ سرینگر

عنوان۔ درخواست از طرف عبدالقیوم کوزگر ولد علی محمد کوزگر ساکنہ پرصورہ حیدر کا دائر نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی اہلیہ شاہینہ پروین زوجہ عبدالقیوم کوزگر ساکنہ پرصورہ حیدر کا دائر مورخہ 13-09-2026 کو فوت ہو چکی ہے اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	از روئے حیثیت	شوہر متوفیہ	دکانداری
عبدالقیوم کوزگر	60 سال	غیر شادی شدہ	دختر متوفیہ	زیر تعلیم
سیرت قیوم	27 سال	غیر شادی شدہ	دختر متوفیہ	زیر تعلیم
صفت قیوم	25 سال	غیر شادی شدہ	دختر متوفیہ	زیر تعلیم
جنت	18 سال	غیر شادی شدہ	دختر متوفیہ	زیر تعلیم

قبل اس کے کہ درخواست سائل پر مزید کاروائی عمل میں لائی جائے۔ ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے

از دفتر سرکل پٹھوارہ سرینگر

مضمون۔ درخواست جناب طارق محمد کلو ولد غلام محمد کلو ساکن نشاط باغ سرینگر

بغرض حصول واردان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول واردان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد غلام محمد کلو والد غلام احمد کلو مورخہ 30-06-2021 فوت ہوا ہے اور حقوقیہ کے وارثان بزیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ
طارق محمد کلو	62	پسر متوفی	ریٹائرڈ ملازم
طیبہ بانو	69	دختر متوفی	شادی شدہ
جہانگیر محمد کلو	54	پسر متوفی	pvt. driver
فاروق احمد کول	68	پسر متوفی	pvt . adv

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ لہٰذا اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کاروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

4 ممالک کے سفیروں نے صدرِ جمہوریہ دروپدی مرمو کو اسنادِ سفارت پیش کیں

مالی، میانمار، مڈغاسکر اور استوائی گنی کے سفیروں نے اشٹرپتی بھون میں منعقدہ تقریب میں شرکت کی



نئی دہلی، 6 نومبر: نیوز ڈیسک: صدرِ جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے جمعہ کو راشٹرپتی بھون میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران چار ممالک کے سفیروں کی اسنادِ سفارت قبول کیں۔ صدرِ جمہوریہ کو اسناد پیش کرنے والے سفیروں میں جمہوریہ مالی کے سفیر فاتوما تھیرا، جمہوریہ یونین آف میانمار کے سفیر یو آئے من ہتوے، جمہوریہ مڈغاسکر کے سفیر مانڈی ہاتسارا جورجٹ اور جمہوریہ استوائی گنی کے سفیر میگوئل ایڈ جانگ انگے شامل تھے۔ یہ تقریب 6 نومبر 2026 کو راشٹرپتی بھون میں منعقد ہوئی، جہاں چاروں سفیروں نے صدرِ جمہوریہ کو اپنی اسنادِ سفارت پیش کیں۔

سیمی کن 2.0 کے تحت تین اہم شعبوں کے لیے درخواستوں کا عمل شروع

اشونی ویشنو نے ویب پورٹل کا افتتاح کیا، ایکسٹرانکس اجزائی تیاری کے 12 منصوبوں کو منظوری دی گئی

نئی دہلی، 6 نومبر: نیوز ڈیسک: ملک کے سیمی کنڈکٹر اور ایکسٹرانکس کے شعبے کو مزید مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر مرکزی وزیر برائے ریلوے، اطلاعات و نشریات اور الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی اشونی ویشنو نے جمعہ کو "سیمی کن انڈیا پروگرام" کے تحت سیمی کن 2.0 کا ویب ایپلی کیشن پورٹل لانچ کیا۔ اس پورٹل کے ذریعے پروگرام کے ستون نمبر 2، 3 اور 4 کے تحت درخواستیں جمع کرنے کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ اس موقع پر الیکٹرانکس کمپوننٹس مینوفیکچرنگ اسکیم (ECMS) کے تحت 12 منظور شدہ درخواست دہندگان کا بھی اعلان کیا گیا۔ حکومتِ ہند ملک میں ایک مضبوط اور مسقام سیمی کنڈکٹر ایکو سسٹم قائم کرنے کے لیے مختلف حکمت عملیوں اور پالیسی اقدامات کے ذریعے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ انڈین سیمی کنڈکٹر مشن (ISM) کے قیام کے چند ہی برسوں میں اس نے ملک میں سیمی کنڈکٹر کے شعبے کی ترقی کو فروغ دیا ہے۔ سیمی کن انڈیا پروگرام کے پہلے مرحلے یعنی سیمی کن 0.1 کے کامیاب خاتمے کے تحت چھ ریاستوں میں 12 منصوبوں کو منظوری دی گئی، جن میں مجموعی طور پر 1.64 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری متوقع ہے۔ ان 12 منصوبوں میں سے پانچ نے اکتوبر 2026 تک تجارتی پیداوار بھی شروع کر دی ہے۔ اس کے علاوہ 105 اسٹارٹ اپس کو الیکٹرانک ڈیزائن آٹومیشن (EDA) ٹولز تک رسائی فراہم کی گئی ہے، جبکہ 24 اسٹارٹ اپس کو مالی معاونت دی گئی اور 15 اسٹارٹ اپس ڈیجیٹل فنڈنگ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ چپس ٹو اسٹارٹ اپ (C2S) پروگرام کے تحت 332 تعلیمی اداروں کو ای ڈی اے ٹولز فراہم کیے گئے ہیں اور اب تک تقریباً 70 ہزار طلبہ کو تربیت دی جا چکی ہے۔ مرکزی کابینہ نے انڈین سیمی کنڈکٹر مشن کے تحت 127500 کروڑ روپے کے مالیاتی اخراجات کے ساتھ سیمی کن 2.0 کی منظوری دی ہے۔ ملک کے سیمی کنڈکٹر سفر کے اگلے مرحلے کے طور پر اس پروگرام کو چھ اہم ستونوں پر مرکوز کیا گیا ہے، جن میں چپس کی ڈیزائننگ، مشینوں اور خام مال کی تیاری، مزید فیبریکیشن یونٹس کا قیام، اے ٹی ایم پی/او ایس اے ٹی صنعت کو مزید مستحکم بنانا، تحقیق و ترقی اور ہنر مند افرادی قوت کی تیاری شامل ہیں۔



ملک گیر ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ مہم کے پہلے 5 دن میں 40 لاکھ اسناد تیار

چہرے کی شناخت سے تصدیق کا تناسب بڑھ کر 80 فیصد تک پہنچ گیا/ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی، 6 نومبر: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور ارضیاتی علوم (آزادانہ چارج) اور وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات و پنشن، جوہری توانائی اور خلائی امور کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے جمعہ کو ملک گیر ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ (ڈی ایل سی) مہم 5 کا آغاز کیا۔ مہم کے پہلے پانچ دن میں تقریباً 40 لاکھ ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ تیار کیے گئے، جبکہ گزشتہ سال اسی مدت کے دوران یہ تعداد تقریباً 25 لاکھ تھی۔ اس طرح سرٹیفکیٹ کے اجرا میں 60 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اسی مدت کے دوران چہرے کی شناخت کے ذریعے تصدیق کا تناسب 61 فیصد سے بڑھ کر تقریباً 80 فیصد ہو گیا، جو ٹیکنالوجی پر مبنی پنشن خدمات پر پنشن یافتگان کے بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ مہم کو ملنے والا غیر معمولی ردِعمل ظاہر کرتا ہے کہ ڈیجیٹل جدت کس طرح پنشن یافتگان کی زندگی کو آسان بنا رہی ہے اور بزرگ شہریوں کے لیے سرکاری خدمات کو زیادہ قابلِ رسائی، سہل اور باوقار بنا رہی ہے۔ نئی دہلی کے نیشنل میڈیا سینٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ مہم بتدریج ایک ملک گیر تحریک کی شکل اختیار کر چکی ہے، جس میں سرکاری محکمے، پنشن تقسیم کرنے والے بینک، پنشن یافتگان کی انجمنیں اور خاندان کے افراد مل کر پنشن سے متعلق خدمات کی فراہمی کو آسان بنانے میں کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس موقع پر محکمہ پنشن و پنشن یافتگان کی بہبود کی سکریٹری نوید تشکا اور ریلوے بورڈ کے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو آفیسر ستیش کمار، محکمۂ ڈاک کے سکریٹری سبرات داس، کنٹرولر جنرل آف ڈیفنس اکاؤنٹس اکاتا نگیا ریڈی، کنٹرولر جنرل آف کمیونیکیشن اکاؤنٹس ہنداگیتا، یو آئی ڈی اے آئی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سوربھ دیو اور پی آئی بی کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل نندا کشور ریڈی سمیت دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔



ٹیلی کام معاہدوں کی آن لائن رجسٹریشن یکم جنوری سے لازمی ہوگی

ٹرائی نے انٹرکنیکٹ معاہدوں کے ضوابط میں چوتھی ترمیم جاری کر دی

نئی دہلی: نیوز ڈیسک: ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (ٹرائی) نے جمعہ کو "رجسٹر آف انٹرکنیکٹ ایگریمنٹس (فورتھ امینڈمنٹ) ریگولیشنز 2026" جاری کر دیے۔ یہ نئے ضوابط یکم جنوری 2027 سے نافذ العمل ہوں گے۔ ٹیلی مواصلات کے شعبے میں انٹرکنکشن سے مراد ایسے تجارتی اور تکنیکی انتظامات ہیں جن کے ذریعے دو یا دو سے زیادہ ٹیلی مواصلاتی نیٹ ورکس کو آپس میں منسلک کیا جاتا ہے۔ اس نظام کے تحت مختلف نیٹ ورکس کے درمیان ٹیلی کام ٹریفک کی منتقلی ممکن ہوتی ہے اور مختلف سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں کے صارفین ایک دوسرے سے بلا رکاوٹ رابطہ کر سکتے ہیں۔ رجسٹر آف انٹرکنیکٹ ایگریمنٹس ریگولیشنز 1999 سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں کے درمیان طے پانے والے انٹرکنیکٹ معاہدوں کی رجسٹریشن اور ان کا ریکارڈ برقرار رکھنے کے لیے ضابطہ جاتی فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔

کانکنی کے شعبے میں معدنیات کی تلاش کا عمل تیز کیا جائے گا

جی کشن ریڈی کا بہتر تال میل اور آمدنی میں اضافے پر زور



گوا: نیوز ڈیسک: کانکنی کے وزراء کی چوتھی کانفرنس گوا میں اختتام پذیر ہو گئی۔ کانفرنس کے دوسرے روز کانکنی کے شعبے کی ترقی سے متعلق اہم ترجیحات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جس میں تلنگانہ، مغربی بنگال، کرناٹک، راجستھان، اتر پردیش، آندھرا پردیش اور کیرالہ سمیت مختلف ریاستوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ان ریاستوں کے نمائندوں نے شعبے سے متعلق اہم مسائل اور اپنے تجربات پیش کرنے کے علاوہ درپیش چیلنجوں اور دستیاب مواقع پر بھی روشنی ڈالی۔ مرکزی وزیر برائے کوئلہ و کانکنی جی کشن ریڈی نے اس بات پر زور دیا کہ معدنیات کی تلاش کے عمل کو تیز کرنے کے لیے مرکز اور ریاستوں کو مل کر کام کرنا ہوگا، بالخصوص اہم معدنیات کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر اس شعبے میں مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کانکنی کے ذریعے ریاستوں کی آمدنی میں اضافے، کانوں کی بہتر منصوبہ بندی اور کانکنی کے بعد کانوں کو مؤثر انداز میں بند کرنے کے طریقہ کار کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔

چاول کی قیمتوں پر قابو پانے کیلئے اوپن مارکیٹ فروخت کا 50 لاکھ میٹرک ٹن کر دیا گیا

31 اکتوبر تک ای نیلامی کے ذریعے 25 لاکھ میٹرک ٹن چاول فروخت/ حکومت

نئی دہلی، 6 نومبر: نیوز ڈیسک: حکومتِ ہند چاول سمیت غذائی اجناس کی قیمتوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور ملک میں مناسب دستیابی، قیمتوں میں استحکام، ذخیرہ اندوزی کی روک تھام اور صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لیے متعدد اقدامات کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں حکومت نے چاول اور دھان کے ذخائر ظاہر کرنا ملک بھر میں تمام متعلقہ تاجروں، ملوں اور برآمد کنندگان کے لیے لازمی قرار دیا ہے، جبکہ اوپن مارکیٹ میں چاول کی فروخت کا حجم بھی دوگنا کر دیا گیا ہے۔ چاول اور دھان کے ذخائر ظاہر کرنا لازم کرنا حکومتِ ہند نے 6 نومبر 2026 کو ایک حکم جاری کرتے ہوئے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تاجروں، تھوک فروشوں، خوردہ فروشوں، بڑے پیمانے پر پیسنے والی ملوں، برآمد کنندگان اور چاول اور دھان کے دیگر ذخائر رکھنے والے تمام اداروں پر لاگو کر دیا ہے۔ اس حکم کے تحت ذخائر کی تفصیلات چند ماہ میں فراہم کرنا ہوں گی جن میں باسمتی چاول، غیر باسمتی پریمیم چاول، غیر باسمتی اسٹیم شدہ چاول اور اسٹیم شدہ چاول شامل ہیں۔ چاول اور دھان کا ذخیرہ رکھنے والے تمام افراد اور تاجروں کو ہر جمعہ فوڈ اسٹاک پورٹل (foodstock.dfpd.gov.in) پر اپنے ذخائر کی تفصیلات درج کرنا ہوں گی۔

مرکزی وزیر جتن پرساد نے ہنگری کا دورہ کر کے تجارتی تعاون مضبوط بنانے پر زور دیا

ہندوستان اور ہنگری کے درمیان سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی اور صنعتی شراکت داری بڑھانے پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، 6 نومبر: مرکزی وزیر مملکت برائے تجارت و صنعت اور الیکٹرانکس و اطلاعاتی ٹیکنالوجی جتن پرساد نے 4 سے 6 نومبر 2026 تک ہنگری کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد ہندوستان اور ہنگری کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، اختراع اور صنعتی ترقی کے شعبوں میں تعاون کو مزید مستحکم کرنا تھا۔ اس دورے کو دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے دوطرفہ روابط کو مزید آگے بڑھانے کا ایک اہم موقع قرار دیا گیا۔ دورے کے دوران جتن پرساد نے ہنگری کی قومی اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر سے ملاقات کی۔ اس موقع پر دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور ہندوستان و ہنگری کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کے نئے امکانات تلاش کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس گفتگو میں ہندوستان اور یورپی یونین کے وسیع تر تعلقات کے تناظر میں بھی باہمی تعاون کے مواقع زیرِ غور آئے۔ مرکزی وزیر نے ہنگری کے وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی سے بھی ملاقات کی۔ اس دوران جدید ٹیکنالوجی، تحقیق اور اختراع کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے کے ساتھ دونوں ممالک کی صنعتوں اور تحقیقی اداروں کے درمیان اشتراک کے امکانات پر گفتگو ہوئی۔ اپنے ادارہ جاتی دورے کے سلسلے میں جتن پرساد نے ہنگری کی یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ لائف سائنسز (MATE) کا دورہ کیا، جو وسطی یورپ کے معروف زرعی تحقیقی اور تعلیمی اداروں میں شمار ہوتی ہے۔



بھارت اور میانمار نے پہلی سہ فریقی مشترکہ انسانی امداد مشق "راحت مترا" شروع کی

چینئی میں منعقدہ مشق میں دونوں ملکوں کی تینوں مسلح افواج کے 300 سے زائد اہلکار حصہ لے رہے ہیں



نئی دہلی، 6 نومبر: نیوز ڈیسک: بھارت اور میانمار نے 5 نومبر 2026 کو چینئی میں پہلی دوطرفہ سہ فریقی انسانی امداد اور آفات سے نمٹنے کی مشترکہ مشق "راحت مترا" کا آغاز کیا۔ یہ مشق 5 سے 6 نومبر 2026 کو منعقد کی جا رہی ہے۔ انسانیت کے لیے متحد شراکت داری سے مزید مضبوط" کے موضوع پر مبنی اس مشق کا مقصد دونوں ملکوں کے درمیان دوطرفہ تعاون کو مستحکم بنانا، باہمی اعتماد کو فروغ دینا اور دونوں ممالک کی مسلح افواج کے درمیان رابطہ کاری کو بہتر بنانا ہے۔ یہ پہلی مشترکہ مشق بھارتی اور میانمار کی فضائی افواج کو پیشہ ورانہ سطح پر تبادلہ خیال، تجربات کے اشتراک اور انسانی امداد و آفات سے نمٹنے کی کارروائیوں میں باہمی ہم آہنگی بڑھانے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔ اس میں دونوں ملکوں کی تینوں مسلح افواج کے 300 سے زائد اہلکار حصہ لے رہے ہیں، جو انسانی امداد کے تحت تعاون اور نظم میں تدریتی آفات سے نمٹنے کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ بھارتی بحریہ کی نگرانی میں منعقد ہونے والی مشق "راحت مترا" دونوں ملکوں کے درمیان فضائی تعاون اور دیرینہ دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ یہ مشق بھارت کی "پڑوسی پہلے" پالیسی اور "ساگر" (خطوں میں سلامتی اور ترقی کے لیے باہمی اور ہمہ جہت پیش رفت) کے تزویراتی وژن سے ہم آہنگی کو بھی ظاہر کرتی ہے۔

قومی شاہراہوں پر بغیر رکاوٹ ٹول وصولی کے لیے نئی ہدایات جاری

نئی دہلی: ملک بھر میں بغیر رکاوٹ ملٹی لین فری فلو (MLFF) ٹول وصولی کے نظام کو وسعت دینے کی جانب ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے چار یا اس سے زیادہ لین والی قومی شاہراہوں پر ٹول پلازوں کے ڈیزائن اور بنیادی ڈھانچے کو معیاری بنانے کے لیے رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ ان ہدایات کے تحت نئی اور زیر تعمیر قومی شاہراہوں کے منصوبوں میں ایسا بنیادی ڈھانچہ تیار کیا جائے گا جو بغیر کسی رکاوٹ کے جدید ٹیکنالوجی پر مبنی ٹول وصولی کے نظام کی معاونت کر سکے۔ اس نظام میں گاڑیوں کو ٹول پلازوں پر رکنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اس اقدام کا مقصد ٹول پلازوں پر ٹریفک کی قطاروں اور انتظار کے وقت کو ختم کرنا، ایندھن کی کھپت کم کرنا اور قومی شاہراہوں پر سفر کو زیادہ محفوظ اور آسان بنانا ہے۔ رہنما خطوط میں ٹول پلازوں کی ترتیب، لینوں کی تشکیل، گیٹریز، سڑک کے بنیادی ڈھانچے، روشنی کے انتظامات، سائن بورڈز اور دیگر معاون سہولیات کے لیے یکساں نقشے مقرر کیے گئے ہیں۔

CUK میں قومی تعلیمی پالیسی کے بعد اعلیٰ تعلیم پر مذاکرہ منعقد

ڈیجیٹل تدریس اور طلبہ کی ذہنی صحت سے متعلق امور پر تبادلہ خیال



گاندربل، 6 نومبر: نیوز ڈیسک: سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر کے شعبہ تعلیم نے جمعہ کو تول مولہ کیمپس میں "قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے بعد ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم: چیلنجز اور امکانات" کے موضوع پر ایک قومی مذاکرے کا انعقاد کیا۔ اس دوران معروف ماہرینِ تعلیم اور دانشوروں نے قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے تناظر میں ہندوستان کے اعلیٰ تعلیمی نظام کے بدلتے رجحانات، پالیسی اقدامات، درپیش مسائل اور دستیاب امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ استقبالیہ خطاب میں شعبہ تعلیم کے سربراہ پروفیسر سید ظہور احمد گیلانی نے ملک کے موجودہ اعلیٰ تعلیمی نظام کو درپیش مختلف مسائل کو اجاگر کیا۔ انہوں نے نیشنل ریسرچ فاؤنڈیشن کے کردار، ڈیجیٹل تعلیم اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی بڑھتی ہوئی اہمیت، کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹیسٹ (کیوٹ) کے اثرات اور اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کی ذہنی و جذباتی صحت سے متعلق بڑھتے ہوئے خدشات پر روشنی ڈالی۔

بٹ خاندان کو صدمہ



یہ خبر انتہائی دُکھ اور افسوس کے ساتھ دی جاتی ہے کہ ہمارے والدِ بزرگوار غلام رسول بٹ ولد عبدالرحمن بٹ ساکن ٹاٹہ پورہ مورخہ 5 نومبر 2026 کو اس فانی دنیا سے کوچ کر گئے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس عطا کریں۔ آمین۔

فاتحہ خوانی پیر کے روز مورخہ 9 نومبر 2026 کو صبح 10.30 بجے ہمارے آبائی مقبرہ باغات (متصل MET اسکول سری نگر راوت پورہ) میں انجام دی جائے گی۔

سوگواران

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040001927 was on the name of Mohammad Maqbool S/o Gh Nabi R/o Bongam Khonmoh, Srinagar. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Aamir Maqbool S/o Mohammad Maqbool Lone
R/o Lasjan PO Lasjan, Dist Srinagar J&K-191101

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that in the school records of my daughter, studying in Army Public School Srinagar in Class 5th, her name has been erroneously mentioned as Aiza Parvez D/o Parvez Ahmad Rather R/o Khonmoh Nassir Shah Colony Srinagar instead of her correct name as per birth certificate, Aiza D/o Parvez Ahmad Rather R/o Khonmoh Nassir Shah Colony Srinagar.

Now I want rectification of the same. In this regard, any person or authority having any objection regarding this correction and rectification may file their objection with the school authorities or concerned department within 7 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

PARVEZ AHMAD RATHER F/o Aiza
R/o Khonmoh Nassir Shah Colony, Srinagar

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040004691 and Installation No. 65799 was on the name of M Ramzan Ahangar R/o Khonmoh. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mansoor Ahmad S/o Lal Mohammad Ahanger
R/o Khar Mohalla A Khonmoh Lasjan PO Dist Srinagar, J&K 191101

IN THE COURT OF ADDITIONAL SPECIAL MOBILE MAGISTRATE, BEERWAH
PRESENT: AMAAN NISAR
PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public Bashir Ahmad Sheikh S/O Mohd Shaban Sheikh R/O Dachan, Tehsil Beerwah, District Budgam, has applied for the issuance of a Birth Certificate for his son.

Name	**Salman Bashir**
Date of Birth	**03-04-2016**

Any person having any objection regarding the issuance of this certificate may file the same with the Court of Additional Special Mobile Magistrate, Beerwah, within 7 days from the date of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

Sd/- Additional Special Mobile Magistrate Beerwah

IN THE COURT OF ADDITIONAL SPECIAL MOBILE MAGISTRATE, BEERWAH
PRESENT: AMAAN NISAR
PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public Bashir Ahmad Sheikh S/O Mohd Shaban Sheikh R/O Dachan, Tehsil Beerwah, District Budgam, has applied for the issuance of a Birth Certificate for his son.

Name	**Abroo Bashir**
Date of Birth	**29-08-2017**

Any person having any objection regarding the issuance of this certificate may file the same with the Court of Additional Special Mobile Magistrate, Beerwah, within 7 days from the date of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

Sd/- Additional Special Mobile Magistrate Beerwah

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040007100 and Installation No. PROV-7326 was on the name of Nasir Ahmed Ahanger R/o Khonmoh J&K, 191104. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Nisar Ahmad Khar S/o Ghulam Hassan Khar R/o Khonmoh Lasjan, Srinagar, J&K, 191101

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that in my service records (A.R.P. No.: 915499, serving in J.K.A.P. 12TH SEC BATTALION HUMHAMA), my credentials have been erroneously mentioned as GH. HASSAN GANIE S/o MOHD. RAMZAN GANIE R/o HARIPARIGAM TEHSIL AWANTIPORA DIST. PULWAMA instead of GH. HASSAN GANAI S/o MOHD. RAMZAN GANAI R/o HARIPARIGAM TEHSIL AWANTIPORA DIST. PULWAMA. Now I want rectification of the same. In this regard, any person or authority having any objection regarding this correction and rectification may file their objection with the competent authorities or department within 7 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

Sd/-GH. HASSAN GANAI R/o Haripargam, Tehsil Awantipora, Dist. Pulwama
Contact No.: 9149618598

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that in Aadhar Card records bearing Aadhar No. 646268258534 my credentials have been erroneously mentioned as Lateef Ahmad Gujri S/o Ghulam Hassan Langoo R/o Ghat Jogi Lanker Rainawari Srinagar instead of Lateef Ahmad Langoo S/o Ghulam Hassan Langoo R/o Ghat Jogi Lanker Rainawari Srinagar. Now I want rectification of the same. In this regard, any person or authority having any objection regarding this correction and rectification may file their objection with the concerned authorities within 7 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

LATEEF AHMAD LANGOO
R/o Ghat Jogi Lanker, Rainawari, Srinagar

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

اور نہ کبھی ٹوٹے گی۔" یہ ملاقات نیشنل کانفرنس کے کچھ قانون سازوں کی جانب سے پارٹی اور حکومت کے کام کاج کے طریقہ کار پر عدم اطمینان کی اطلاعات کے درمیان ہوئی ہے۔ تقریباً 16 قانون سازوں (ایم ایل ایز) نے پارٹی قیادت سے ملاقات کی خواہش ظاہر کی تھی، جس سے حکمران جماعت کے اندر اندرونی اختلافات کی قیاس آرائیاں جنم لیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت اور دفعہ 370 کی بحالی کے لیے پارٹی کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا، "ریاستی حیثیت کی بحالی کے لیے ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ دفعہ 370 اور دفعہ 35A کے لیے بھی ہماری لڑائی جاری رہے گی، اور ان شاء اللہ، ہم اس معاملے کو سپریم کورٹ میں لے جائیں گے۔" نیشنل کانفرنس نے اپنے 2024 کے اسمبلی انتخابات کے منشور میں جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت اور ریاستی حیثیت کی بحالی کو اہم وعدوں کے طور پر شامل کیا تھا۔ سپریم کورٹ نے دسمبر 2023 میں دفعہ 370 کو منسوخ کرنے کے مرکزی حکومت کے اگست 2019 کے فیصلے کو برقرار رکھا تھا، اور ساتھ ہی یہ ہدایت دی تھی کہ جموں و کشمیر میں اسمبلی انتخابات کرائے جائیں اور جلد از جلد ریاست کا درجہ بحال کیا جائے۔ نیشنل کانفرنس کی قیادت میں بننے والی حکومت، جس کے سربراہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ ہیں، اکتوبر 2024 میں اقتدار میں آئی۔ یہ پیش رفت اس وقت ہوئی جب اسمبلی انتخابات میں نیشنل کانفرنس سب سے بڑی جماعت کے طور پر ابھری ہے۔

بقیہ نمبر 2

پارٹی قیادت کے درمیان یہ ملاقات سری نگر میں وزیر اعلیٰ کی سرکاری رہائش گاہ پر ہوئی۔ اس موقع پر ناراض قانون سازوں نے مطالبات کا ایک تحریری چارٹر قیادت کو پیش کیا، جس میں پارٹی کے اندر بڑھتے ہوئے نارانگی کے جذبات کو دور کرنے کیلئے اصلاحی اقدامات پر زور دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 3

ہوئے، وزیر نے کہا کہ سائنس تحفظ کی کوششوں کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ تحقیق کو صرف فائلوں اور لیبارٹریوں تک محدود نہیں رہنا چاہیے، بلکہ اسے جنگلات، کسانوں اور عام لوگوں تک پہنچنا چاہیے۔ انہوں نے JKFRI کو ہدایت کی کہ وہ محکمہ جنگلات، کسانوں اور صنعتوں کے ساتھ اپنے رابطوں کو مضبوط بنائے، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ تحقیقی نتائج مقامی لوگوں کے لیے آمدنی کا ذریعہ بنیں۔

بقیہ نمبر 4

اپنی زد میں لے رکھا۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کی جانب سے جاری کردہ نگرانی کے اعداد و شمار کے مطابق، کم از کم 10 نگرانی مراکز پر فضائی معیار کا اشاریہ 400 سے زیادہ درج کیا گیا۔ علی پور، بوانا اور پنجابی باغ سمیت کئی علاقوں میں آلودگی کی سطح سنگین زمرے میں رہی۔ اعداد و شمار کے مطابق، 59 نگرانی مراکز میں سے 18 پر فضائی معیار 'سنگین' زمرے میں درج کیا گیا، جبکہ 36 مراکز پر یہ 'انتہائی خراب' زمرے میں رہا۔ زیادہ تر مقامات پر پی ایم 2.5 اہم آلودگی کا سبب پایا گیا، جبکہ کچھ نگرانی مراکز پر پی ایم 10 آلودگی کی بنیادی وجہ رہا۔

بقیہ نمبر 5

کے قانون ساز ہیں۔ جب بھی ہمیں کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے تو ہم اسے اپنی پارٹی قیادت کے سامنے رکھتے ہیں۔ چند روز قبل ہم ایک جگہ اکٹھے ہوئے تھے، لیکن سوشل میڈیا پر اسے اس طرح پیش کیا گیا جیسے نیشنل کانفرنس سے کوئی الگ جماعت وجود میں آ گئی ہو۔ ایسا کوئی دھڑا نہیں ہے۔" انہوں نے بتایا کہ ملاقات کے دوران قانون سازوں نے اپنے خدشات براہِ راست فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کے سامنے رکھے۔ انہوں نے کہا، "کچھ ایسے مسائل تھے جو ہم نے معزز وزیر اعلیٰ اور فاروق صاحب کے سامنے پیش کیے۔ انہوں نے ہمیں یقین دلایا ہے کہ چاہے وہ سیاسی مسائل ہوں یا دیگر معاملات، کچھ کو فوری طور پر حل کیا جائے گا جبکہ باقی مسائل بتدریج حل کر لیے جائیں گے۔" یہ بیانات نیشنل کانفرنس کے اندر اختلافات سے متعلق جاری قیاس آرائیوں کے تناظر میں سامنے آئے ہیں۔ حال ہی میں کابینہ کی توسیع کے بعد پارٹی قانون سازوں کے ایک حلقے میں ناراضگی پیدا ہو گئی تھی۔ اس سے قبل قانون سازوں نے آپس میں مشاورت کی تھی، جس کے بعد پارٹی کے اندر ایک الگ دھڑے کے بننے کی قیاس آرائیاں شروع ہو گئی تھیں۔ تاہم، نذیر گوریزی نے واضح کیا کہ ان ملاقاتوں کا مقصد محض خدشات پر بات چیت کرنا اور پارٹی کی قائمہ قیادت کے ذریعے ان کا حل تلاش کرنا تھا، نہ کہ قیادت کے اختیار کو چیلنج کرنا۔ انہوں نے کہا کہ اس حالیہ ملاقات نے قانون سازوں کو یہ موقع فراہم کیا کہ وہ اپنی شکایات براہِ راست قیادت کے سامنے رکھیں اور ان کے حل کے حوالے سے یقین دہانی حاصل کریں۔

بقیہ نمبر 6

اور ڈیجیٹل ہیلتھ کے ماہر ہیں اور سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کے سابق کمشنر رہ چکے ہیں — کو مسلم پرسنل لا بورڈ جموں و کشمیر کے 'ہیلتھ اینڈ ارین ریفارمز ونگ' کے مشیر کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔" مزید برآں، ڈاکٹر شفقت خان عوامی صحت کی پالیسی، صحت کی دیکھ بھال میں اصلاحات، شہری ترقی، شہری نظم و نسق اور عوامی خدمات کی فراہمی میں ٹیکنالوجی کے انضمام سے متعلق امور پر بورڈ کو مشورے فراہم کریں گے۔ وہ ان شعبوں میں بورڈ کے ادارہ جاتی اقدامات کو مضبوط بنانے کے لیے اپنی پیشہ ورانہ رہنمائی بھی پیش کریں گے۔

بقیہ نمبر 7

فوری طور پر تسلیم کر لیے جائیں گے، جبکہ کچھ میں وقت لگ سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بات چیت کے نتائج جلد ہی سامنے آ جائیں گے۔

بقیہ نمبر 8

کی شناخت کر کے دہشت گرد نیٹ ورک کو ختم کرنا اور اس میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی شروع کرنا ہے۔"

بقیہ نمبر 9

دشوار گزار حالات کے باوجود ریسکیو ٹیموں نے اپنی کوششیں جاری رکھیں، جس کے بعد بالآخر کھائی سے ڈرائیور زبیر احمد کی لاش برآمد کر لی گئی۔

بقیہ نمبر 10

رکھیں، جبکہ اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ سڑکیاں، راہداری اور ہنگامی طور پر باہر نکلنے کے راستے بلا روک ٹوک رہیں۔ محکمہ نے لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ قابل الیکٹریشنز کے ذریعے خراب برقی وائرنگ کی مرمت کرائیں اور حرارتی آلات کے قریب لکڑی، خشک گھاس، گھاس، کاغذ اور دیگر آتش گیر مواد کو ذخیرہ کرنے سے گریز کریں۔ آگ کی ایمرجنسی کی صورت میں، لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ٹول فری ہیلپ لائن 101 کے ذریعے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز سے رابطہ کریں۔ محکمہ نے کہا کہ موسم سرما کے دوران آتشزدگی کے حادثات کو کم کرنے کے لیے عوامی تعاون اور احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا ضروری ہے۔

بقیہ نمبر 11

انہوں نے تہوار کی مبارک باد کے ساتھ بھگوان دھنونتری سے منسوب ایک سنسکرت پرارتھنا بھی شیئر کی۔ ہندو روایت میں بھگوان دھنونتری کو دیوی دیوتا اور آیورویدا اور طب کا دیوتا مانا جاتا ہے۔ "تمامی دھنونتریم آدی دیوم" سے شروع ہونے والی اس پرارتھنا میں بھگوان دھنونتری کو دیوتاؤں اور اسوروں کے ذریعے پوجے جانے والے لازمی دیوتا کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اس میں انہیں بیماری، بڑھاپے اور موت کے خوف سے نجات دلانے والے علاج کا حتمی سرچشمہ تسلیم کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 12

ہے۔ لوک سبھا سیکرٹریٹ نے تصدیق کی ہے کہ اسپیکر نے آغا سید روح اللہ کا استعفیٰ 3 نومبر 2026 سے منظور کر لیا ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

سالڈ ویسٹ مینجمنٹ، سناسر گولف کورس، سناسر جھیل اور بس سٹینڈ کی خوبصورتی، سولر سٹریٹ لائٹس کی تنصیب، ہائی ماسٹ اور سٹریٹ لائٹس کی اَپ گریڈیشن اور پختی ٹاپ میں سرکلر روڈ کی توسیع و مضبوطی شامل ہیں۔ انہوں نے بروقت عمل درآمد اور معیاری ترقی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے عملہ آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ مناسب افرادی قوت اور مشینری کو متحرک کر کے جاری کاموں کی رفتار تیز کریں اور انہیں مقررہ وقت کے اندر تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے تمام سیاحتی اثاثوں کی موثر نگرانی اور مناسب دیکھ ریکھ پر زور دیا۔ سیکرٹری نے پختی ٹاپ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (پی ڈی اے) کے دائرہ اختیار میں تجاوزات کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ غیر قانونی تجاوزات کی روکتھام اور منصوبہ بند اور منظم ترقی کو یقینی بنانے کے لئے باقاعدگی سے نگرانی اور روزانہ معائنہ کریں۔ انہوں نے سناسر کے اپنے دورے کے دوران جاری مختلف ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا جن میں نو ہول گولف کورس، بانس کی جھونپڑیاں، مصنوعی آبشار اور میوزیکل پارک کا راستہ شامل ہیں۔ انہوں نے عملہ آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ ان منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کریں۔ اَدنی لوا سانے سی ای او، پی ڈی اے کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ سیاحوں اور وزیٹروں کی سہولیت کے لئے تمام عوامی بیت الخلا کو فعال، صاف ستھرے اور بہتر طور پر قابل استعمال رکھنے کو یقینی بنائیں۔ دریں اثناء پونی والوں کے نمائندوں کے ایک وفد نے سیکرٹری سے ملاقات کی اور اُنہیں مطالبات پیش گوش گزار کیے جن میں شیڈز کی فراہمی اور راستوں کی بہتری شامل ہے۔ سیکرٹری نے ان کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کا جائزہ لیا جائے گا اور میرٹ کی بنیاد پر انہیں حل کیا جائے گا۔ اِس تفصیلی دورے اور جائزے کے عمل نے سیاحتی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، ماحول دوست اور دیرپا سیاحت کو فروغ دینے، سیاحوں کے لئے سہولیات میں بہتری لانے اور جموں و کشمیر کے اہم سیاحتی مقامات کے طور پر پختی ٹاپ، کد اور سناسر کی منصوبہ بند ترقی کو یقینی بنانے کے لئے محکمہ سیاحت کے عزم کو مزید مستحکم کیا۔ اس موقعہ پر سیکرٹری ٹورازم کے ہمراہ ایس ڈی ایم چناپی ڈاکٹر رنجیت سنگھ کوتوال، اے ڈی ٹورازم عارف لون اور دیگر افسران بھی تھے۔

102

فہرستوں کی خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) کی اہمیت، مقاصد، فوائد اور افادیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ عوام میں اس عمل کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ بیداری پیدا کرنے کے مقصد سے بی جے پی کے سینئر رہنماؤں نے بھی اس شمارے کی تیاری میں اپنی تحریروں اور کوششوں کے ذریعے تعاون کیا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ ایس آئی آر کے موضوع پر 'مکمل سندیش' کا خصوصی شمارہ شائع کرنا ایک قابل ستائش اقدام ہے، جس کا مقصد عوام کو درست، شفاف اور تازہ ترین ووٹر فہرستوں کی اہمیت سے آگاہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر اہل شہری کو ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہے اور اس بات کو یقینی بنانا بھی اتنا ہی ضروری ہے کہ ووٹر فہرستوں میں کسی قسم کی غلطی، دوہری اندراج یا فوت شدہ اور دیگر نااہل افراد کے نام شامل نہ ہوں۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ تمام کارروائیاں مقررہ ضابطوں کے مطابق انجام دی جانی چاہئیں۔ ست شرما نے کہا کہ ایس آئی آر ایک اہم عمل ہے، جو انتخابی نظام پر عوام کے اعتماد کو مضبوط بنانے اور آزادانہ و منصفانہ انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنانے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حقیقی اور اہل ووٹروں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں ہونا چاہیے اور ایسے عمل کی کامیاب عمل آوری کے لیے عوامی بیداری انتہائی ضروری ہے۔

103

، ریاستی ترجمان و ریاستی یوتھ صدر یاور دلاور میر، خواتین ونگ کی صدر دلشاد شاہین، سٹیٹ سیکرٹری اور آرگنائزیشن و ترجمان ڈاکٹر ہرکشن سنگھ، پولیٹیکل کارڈی نیٹر سمیر اقبال، ضلع صدر کپوارہ راجہ منظور خان، ترجمان عشرت بٹ، ضلع صدر سرینگر و انچارج شالا ٹینگ ظفر حبیب، ضلع صدر بارہمولہ شبیر احمد شاہ، ضلع صدر ہاڈی پورہ شفقت کاظمی، ضلع صدر بارہ مولہ ناگ مفتی سرور، ضلع صدر بڈگام ایڈووکیٹ اویس اشرف شاہ، ضلع صدر پلوامہ ڈاکٹر سمیع اللہ، ضلع صدر شوپیاں ایڈووکیٹ گوہر وانی، ضلع صدر گاندربل جاوید میر، صوبائی سیکریٹری و سابق چیئرمین ڈی ڈی سی سرینگر ملک آفتاب، صوبائی سیکریٹری نذیر احمد وانی (دیانگام) صوبائی پبلسٹی سیکریٹری مظفر احمد رشی، ضلع سرینگر کے نائب صدر حسن ظفر شاہ، حلقہ انتخاب ڈی پل کے انچارج حسین فاروق سمیت دیگر رہنما شامل ہیں۔

104

کیا، جن میں رہائشی انتظامات، صفائی ستھرائی، طبی سہولیات اور بزرگ شہریوں کو فراہم کی جانے والی دیگر بنیادی سہولیات شامل ہیں۔ بزرگ شہریوں سے بات چیت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ان کی صحت، روزمرہ معمولات اور مخصوص ضروریات کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بزرگ شہریوں کو محفوظ اور باوقار ماحول فراہم کرنا انتظامیہ کی اہم ذمہ داری ہے۔

105

کو بھی اجاگر کیا گیا۔ اس پروگرام کے ذریعے طلبہ کو اپنے خیالات پیش کرنے، خود اعتمادی میں اضافہ کرنے اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ اس موقع پر مقابلے میں پہلی تین پوزیشنیں حاصل کرنے والے طلبہ کو ان کی کارکردگی کے اعتراف میں نقد انعامات اور اسناد سے نوازا گیا، جبکہ تمام شریک طلبہ میں تواضع بھی تقسیم کی گئی۔ جموں و کشمیر پولیس نے تعلیمی اداروں میں اس طرح کی بیداری مہمات جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا تاکہ نوجوان نسل کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ اس لعنت کے خلاف اجتماعی جدوجہد میں ان کی فعال شرکت کو بھی یقینی بنایا جا سکے۔

106

اجاگر کرنے، مقامی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور عوام کو ایک خوشگوار تہوار کے ماحول میں یکجا کرنے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس میلے کا مقصد شوپیاں میں سیاحت کے امکانات کو نمایاں کرنے کے ساتھ ساتھ مقامی دکانداروں، دستکاروں اور کاروباری افراد کو بھی فروغ دینا ہے۔ ضلع انتظامیہ نے اس تقریب کو کامیاب بنانے کے لیے مکمل انتظامی تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ اس سلسلے میں منظم انتظامات، وسیع پیمانے پر تشہیری مہم اور جامع حفاظتی انتظامات کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ اجلاس میں مشترکہ منصوبہ بندی کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا تاکہ یہ میلہ شوپیاں کی بھرپور ثقافتی روایات، قدرتی حسن اور مقامی کاروباری سرگرمیوں کو اجاگر کرنے کا ایک موثر پلیٹ فارم ثابت ہو۔ اس موقع پر سول سوسائٹی کے ارکان اور تجارتی انجمنوں کے نمائندوں سے تبادلہ خیال کے دوران ان کی تجاویز اور آرا بھی حاصل کی گئیں۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر ڈاکٹر ناصر احمد لون، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر ذاکر حسین فاضل، ٹریڈرس فیڈریشن کے ارکان، سول سوسائٹی کے نمائندوں، میوہ کاشتکاروں اور میڈیا سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔

107

چنٹی داری پائین کا دورہ بھی کیا، جہاں انہوں نے طلبہ سے بات چیت کی اور اسکول میں دستیاب سہولیات اور تعلیمی ماحول کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مقامی باشندوں سے بھی ملاقات کی، جنہوں نے اپنے مسائل اور ضروریات ان کے سامنے رکھیں۔ ڈپٹی کمشنر نے متعدد شکایات کے ازالے کے لیے موقع پر ہی متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کیں، جبکہ باقی مسائل کو مقررہ مدت کے اندر حل کرنے کی تاکید کی۔ ڈپٹی کمشنر نے علاقے میں مسلسل تعاون اور مدد فراہم کرنے پر ہندوستانی فوج کی کوششوں کو بھی سراہا، بالخصوص ضروری خدمات کی فراہمی میں سہولت دینے اور مقامی آبادی کی مدد کرنے کے حوالے سے فوج کے کردار کی تعریف کی۔ انہوں نے دور دراز اور سرحدی علاقوں کے باشندوں کو بہتر انتظامی خدمات اور تمام بنیادی سہولیات کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنانے کے انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس دورے کے دوران ضلع اور مختلف محکموں کے سینئر افسران بھی ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ تھے۔

108

دروازے تک گاڑیوں کی بلا رکاوٹ آمد و رفت، ادارے کے اندرونی ٹرانسپورٹ اور مناسب پارکنگ کی سہولیات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ٹرانسپورٹ کی سہولیات سے متعلق انتظامات کو حتمی شکل دی جا چکی ہے، جبکہ ادارے کے اندرونی ٹرانسپورٹ کے انتظامات تعمیراتی ایجنسی کی جانب سے کیے جا رہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے تعمیراتی ایجنسی کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) کے تحت کیمپس کے اندر ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کرنے کے لیے دو بسیں مہیا کرنے کے امکان کا جائزہ لے۔ انہوں نے رابطہ سڑک پر موثر ٹریفک نظام قائم کرنے اور بے ترتیب پارکنگ کی روک تھام پر بھی زور دیا۔ اس کے علاوہ بجلی کے ریسونگ اسٹیشن تک جانے والی رابطہ سڑک پر میکڈم بچھانے کا معاملہ بھی ضروری کارروائی کے لیے تعمیراتی ایجنسی کے ساتھ اٹھایا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کو مزید بتایا گیا کہ ایمس کی حدود میں قائم پولیس اسٹیشن حوالگی کے لیے تیار ہے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اگلے ہفتے پولیس اسٹیشن کو باضابطہ طور پر اپنے قبضے میں لیا جائے گا۔ طبی خدمات شروع کرنے کے انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے تعمیراتی ایجنسی کو ہدایت دی کہ بائیو میڈیکل فضلے کے انتظام اور اسے محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانے کے لیے ایک منظم نظام قائم کیا جائے۔ انہوں نے ہنگامی طبی امداد کی فوری فراہمی کے لیے ادارے کے احاطے میں ایمرجنسی ہیلی پیڈ تعمیر کرنے کے امکان کا جائزہ لینے کا مشورہ بھی دیا۔ مقامی معیشت کو مضبوط بنانے میں اس منصوبے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ایس حکام پر زور دیا کہ جہاں تک ممکن ہو، مقامی تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے بھرتی سے متعلق نوٹیفکیشن کی وسیع پیمانے پر تشہیر کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ اہل مقامی امیدواروں کو بروقت معلومات حاصل ہوں اور انہیں درخواستیں جمع کرانے کے لیے مناسب وقت مل سکے۔ علاقے کی ڈھلوانی جغرافیائی صورتحال اور موسم سرما کے دوران درپیش مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے برف ہٹانے کے منصوبے اور سڑکوں کو پھسلن سے محفوظ رکھنے کے لیے مجوزہ اقدامات کی تفصیلات طلب کیں۔

109

پر ضلع کوآرڈینیٹر نے متعلقہ افسران کو امتحان کے دوران اختیار کیے جانے والے معیاری عملی طریقہ کار (ایس او پیز) کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے مقررہ ہدایات پر سختی سے عمل درآمد، تمام امتحانی مراکز میں شفافیت، غیر جانب داری اور فول پروف انتظامات یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ کسی بھی سطح پر غفلت کی گنجائش نہ رکھی جائے اور سروسز سلیکشن بورڈ کی جانب سے جاری تمام ہدایات پر مکمل طور پر عمل کیا جائے۔ اجلاس میں امتحانی مراکز میں نشستوں کی گنجائش اور بنیادی ڈھانچے، بجلی، سکیورٹی، ویڈیو گرافی، سی سی ٹی وی نگرانی، محفوظ کمروں کے انتظامات، ٹرانسپورٹ، طبی ٹیموں کی تعیناتی، عملے کی دستیابی اور دیگر ضروری سہولیات سمیت مختلف انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کولگام، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کولگام، سرکاری ڈگری کالجوں کے پرنسپل، ضلع انفارمیشن آفیسر، ضلع ٹریژری آفیسر، چیف ایجوکیشن آفیسر، چیف میڈیکل آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔

110

اسپتالوں پر انحصار نہیں کرنا پڑے گا۔ محکمہ ورکس جموں و کشمیر نے صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے، قانونی تقاضوں پر عمل درآمد یقینی بنانے اور جموں و کشمیر کے عوام کو ضروری طبی سہولیات تک بہتر رسائی فراہم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

111

پر سختی سے عمل درآمد کرنے کی ہدایت بھی دی۔ بالخصوص امیدواروں کی شناخت کی تصدیق، تلاشی، امتحانی مرکز میں داخلے کے طریقہ کار اور امتحانی مواد و ایم آر جوابی شیٹس کی محفوظ تحویل کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ انہوں نے نگران عملے کو بھی اپنی تفویض کردہ ذمہ داریوں سے پوری طرح واقف رہنے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے نامزد ڈیوٹی افسران کو مزید ہدایت دی کہ وہ اپنے متعلقہ محکموں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھیں، انتظامات کی باقاعدگی سے نگرانی کریں اور کسی بھی کمی یا خامی کو بروقت دور کرنے کے لیے اقدامات کریں۔ اجتماعی ذمہ داری پر زور دیتے ہوئے انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو باہمی تال میل کے ساتھ کام کرنے اور امتحان کو پرامن، منصفانہ اور شفاف انداز میں منعقد کرنے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں چیف ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کونسل کولگام شوکت احمد ڈار، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، سب ڈویژنل مجسٹریٹس، بنیجباڑہ کے ایس ڈی ایم تنویر احمد تنویر، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، چیف میڈیکل آفیسر، محکمہ بجلی اور محکمہ جل شکتی کے افسران سے آر ٹی او، ڈی ایس پی ٹریفک، سرکاری اسکولوں اور کالجوں کے سربراہان سمیت دیگر متعلقہ ضلعی افسران نے شرکت کی۔

112

میں شامل ڈاکٹر ایل وی کے ریڈی، رجسٹرار ڈاکٹر بی اے راحیڈ کراوپن یونیورسٹی حیدرآباد نے سرکاری اعلیٰ تعلیمی اداروں کو درپیش چیلنجز اور صنعتوں کے ساتھ ان کے تعلقات پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں بڑھتی ہوئی تجارتی سرگرمیوں اور بیکاری پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے ملک میں اعلیٰ تعلیم کی عوامی حیثیت، رسائی اور معیار کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ مہاتما گاندھی یونیورسٹی کے ماہر تعلیم پروفیسر ڈی ہری چندن نے کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹیسٹ (کیوٹ) کے مثبت پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ داخلوں کے لیے ایک مشترکہ نظام کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہو رہا ہے۔ انہوں نے سوئیم (SWAYAM) جیسے اقدامات کے ذریعے اعلیٰ تعلیم میں بڑھتی ہوئی ڈیجیٹل تبدیلی کا ذکر کیا اور تدریسی و تعلیمی عمل کو موثر بنانے، تعلیمی کارکردگی بہتر بنانے اور اعلیٰ تعلیم کے مجموعی معیار کو مستحکم کرنے میں مصنوعی ذہانت پر مبنی ذرائع کے کردار کو اجاگر کیا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کے ماہر تعلیم پروفیسر مشتاق احمد پٹیل نے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں طلبہ کی ذہنی اور جذباتی مضبوطی پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے طلبہ کے نفسیاتی اور تعلیمی مسائل کے حل اور انہیں مسقبل کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے قابل بنانے کے لیے باہمی تعاون، رہنمائی، پیشہ ورانہ مشاورت، کیریئر گائیڈنس، زندگی گزارنے کی مہارتوں سے متعلق تعلیم، ڈیجیٹل آگاہی، شمولیت اور خود روزگار کے مواقع کو فروغ دینے جیسے اقدامات کو اہم قرار دیا۔

113

ناسور کے خاتمے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لیے پولیس کے ساتھ مل کر کام کریں۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE. SRINNGAR

10-Karan Nagar, Srinagar, Kashmir, 190010
(Academic Section)

Advertisement Notice

Subject: Advertisement of Posts under National Survey on Extent and Pattern of Substance Use in India (NDUS-2025) at Government Medical College, Srinagar.

Government Medical College, Srinagar, vide Advertisement Notice No. 13-RA of 2026 dated 04.11.2026, has invited online applications from eligible candidates domiciled in the Union Territory of Jammu and Kashmir for temporary engagement against 01 post of Project Research Scientist-II and 01 post of Project Technical Support-1 (Accountant) under the project titled "National Survey on Extent and Pattern of Substance Use in India (NDUS-2025)", being implemented at the Institute of Mental Health and Neurosciences (IMHANS), Department of Psychiatry, Government Medical College, Srinagar.

The engagement shall initially be for a period of six (06) months or till the continuation of the Schema/Project, whichever is earlier, subject to the terms and conditions prescribed in the detailed Advertisement Notification.

The link for submission of online application forms shall be available on the official website of Government Medical College, Srinagar, https://www.gmcs.ac.in/, w.e.f. 06.11.2026 (10:00 AM) to 30.11.2026 (4:00 PM). No other mode of application shall be entertained.

Interested and eligible candidates are advised to visit the official website of Government Medical College, Srinagar, and carefully go through the detailed Advertisement Notification regarding eligibility criteria, educational qualifications, experience, remuneration, application fee, selection procedure and other terms and conditions before submitting their online applications.

Fayaz Ahmad Bhat (JKAS)
Deputy Registrar (Academics)
Government Medical College

DIPK-7443/26
Dated: 06/11/2026

Sher-e-Kashmir

University of Agricultural Science & Technology of Kashmir
Faculty of Horticulture Division of Plant Biotechnology.

Shalimar-190025, Srinagar, J&K
email: drmudasirmir@skuastkashmir.ac.in

Walk-in Interview

Eligible and Interested candidates may appear in the Walk-in Interview for engagement of one (01) position of Laboratory Assistant under SERB funded project entitled "Unravelling the Transcriptional Dynamics for Development of Eco-friendly & Commercially Viable Novel Technique for Mass-multiplication of Saffron (Crocus sativus L.) Corms for Better Yield & Quality" with duly filled application form in prescribed format, a self-attested copy of all credentials along with the original testaments.

Position	Laboratory Assistant (01)
Qualification	Essential Qualification: B.Sc. Agriculture/ Horticulture & allied subjects with at least 60% marks in the qualifying examination. Desirable Qualification: Candidates with M.Sc. Biotechnology, Genetics, Biochemistry & having prior research experience in transcriptomics/RNASeq/Gene expression studies, PCR/RT-PCR techniques will be preferred.
Remuneration	Rs. 23,600/-(Per Funding Agency)
Duration	Purely temporary and co-terminus with the project (Not more than 1.5 months)
Date of Interview	13-11-2026
Time	2 p.m.
Venue	Division of Plant Biotechnology, SKUAST-K, Shalimar, Srinagar.

Terms and Conditions:
o The engaged staff shall be governed by the terms and conditions of the sponsoring agency/University.
o No TA/DA is permissible for attending the interview
o The position is purely temporary and will be filled on a contractual basis, co-terminus with the project.
o Candidates must present themselves for the interview on the interview date with CV and original attested photocopies of mark sheets/certificates in support of their academic qualifications.
Further details can be obtained from the office of the undersigned.
Mobile No.: 7006411525; Email: drmudasirmir@skuastkashmir.ac.in

Sd/- (Dr. Mudasir A. Mir)
Principal Investigator

DIPK-NB-2050/26
Dated: 06/11/2026

سپورٹس ٹائمز

Sports Times



بمراہ اور جڈیجا انڈیا اے میں شامل

لکھنؤ، ۶ نومبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے خلاف آئندہ دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کی تیاریوں کے سلسلے میں جسپریت بمراہ اور روندر جڈیجا ہفتہ سے لکھنؤ میں شروع ہونے والے انڈیا اے اور نیوزی لینڈ اے کے درمیان تیسرے اور آخری چار روزہ میچ میں شرکت کریں گے۔ ۱۹ نومبر کو ویلنگٹن میں پہلے ٹیسٹ سے قبل یہ مقابلہ دونوں سینئر کھلاڑیوں کو ریڈ بال کرکٹ میں اپنی صلاحیتیں آزمانے کا اہم موقع فراہم کرے گا۔ ورک لوڈ مینجمنٹ منصوبے کے تحت بمراہ کو جاری ون ڈے سیریز سے باہر رکھا گیا ہے، تاکہ وہ طویل فارمیٹ کے لیے خود کو تیار کر سکیں۔ ہندوستانی تیز گیند باز نے آخری بار ۳ اکتوبر کو ایشیائی کھیلوں کے فائنل میں حصہ لیا تھا۔ وہ اپنی گیند بازی کی لے اور میچ فٹنس بہتر بنانے کے خواہش مند ہوں گے۔ نیوزی لینڈ کی پچیں عموماً تیز گیند بازوں کے لیے مددگار ثابت ہوتی ہیں، ایسے میں ان کی تیاری ٹیسٹ سیریز میں ہندوستان کے لیے اہم ہوگی۔ گھریلو کرکٹ میں کامیاب واپسی کے بعد جڈیجا بھی اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیں گے۔ بائیں ہاتھ کے آل راؤنڈر نے سوراشٹر کی جانب سے دور فجی ٹرافی میچوں میں سات وکٹیں حاصل کرنے کے علاوہ ایک سنچری بھی بنائی تھی۔ ون ڈے ٹیم سے باہر ہونے کے بعد وہ گیند اور بلے دونوں سے عمدہ کارکردگی دکھا کر ٹیسٹ سیریز کے لیے اپنا دعویٰ مضبوط کرنا چاہیں گے۔ تیز گیند باز پرسدھ کرشنا بھی انڈیا اے ٹیم کا حصہ ہوں گے۔ وہ ہیم اسٹرنگ کی چوٹ سے صحت یاب ہونے کے بعد مسابقتی کرکٹ میں واپسی کے منتظر ہیں۔ انہوں نے آخری بار ۳۰ ستمبر کو گوہاٹی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے میچ کھیلا تھا۔ ہندوستانی ٹیم ٹیسٹ سیریز سے پہلے انہیں بھی دوبارہ ردھم حاصل کرتے دیکھنا چاہے گی۔ انڈیا اے سیریز نیوزی لینڈ کے حالات سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے ہندوستانی کھلاڑیوں کو اہم موقع فراہم کر رہی ہے۔ ابتدائی دونوں چار روزہ میچ ڈرا رہے، تاہم ان میں ہندوستانی بلے بازوں کو کافی وقت ملا۔ دیودت پڈیکل اور دھرو جریل نے نمایاں رن بنائے، جبکہ سلامی بلے باز یشسوی جیسوال نے پہلے اوول میں گزشتہ میچ کے دوران فارم میں واپسی کرتے ہوئے ۱۵۵ رن کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔ پہلے میچ کے بعد ون ڈے ٹیم سے ریلیز کیے گئے نتیش کمار ریڈی کو بھی ریڈ بال کرکٹ کھیلنے کا موقع ملنے کی امید ہے۔ ابتدائی دونوں میچوں میں دیکھا گیا کہ وقت گزرنے کے ساتھ پچیں بلے بازی کے لیے آسان ہوتی گئیں۔

سوریہ کمار یادو نے اہل خانہ کے ساتھ وزیر اعظم سے ملاقات کی



نئی دہلی، ۶ نومبر (یو این آئی) ہندوستانی ٹی ۲۰ ٹیم کے سابق کپتان سوریہ کمار یادو نے دیوالی سے قبل ۶ نومبر کو وزیر اعظم نریندر مودی سے اہل خانہ کے ساتھ ملاقات کو اپنے لیے ایک خوش قسمت اور دل کو چھو لینے والا لمحہ قرار دیا۔ اس ملاقات میں ہندوستانی ثقافت، روایات اور مشترکہ اقدار پر تبادلہ خیال ہوا۔ اس موقع پر سوریہ کمار نے ملک کے عوام کو دیوالی کی مبارکباد بھی دی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے پیغام میں سوریہ کمار نے لکھا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ یہ ملاقات واقعی ان کے لیے خوش قسمتی اور جذبات سے بھرپور لمحہ تھی۔ یہ ملاقات ملک کی مالا مال ثقافت، روایات اور ان اقدار کی خوبصورت یاد دہانی ہے جو سب کو ایک دوسرے سے جوڑتی ہیں۔ انہوں نے اس خاص موقع کے لیے اظہار تشکر کرتے ہوئے سبھی کو دیوالی کی مبارکباد دی اور تہوار کے موقع پر خوشحالی کی دعا کی۔ وزیر اعظم مودی نے بھی اس ملاقات کی تصاویر شیئر کیں، جن میں سوریہ کمار کے اہل خانہ اور ان کے چھوٹے بچوں کے ساتھ گزارے گئے لمحات بھی شامل تھے۔ وزیر اعظم نے اس سال دیوالی کی روحانی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دیوالی کے اس ماحول میں رام اور سیتا کی آمد ہوئی ہے، جس سے تہوار کی فضا مزید مقدس اور روحانی ہوگئی ہے۔ ملاقات کے دوران سوریہ کمار نے ۲۰۲۶ کے آئی سی سی مردوں کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں ہندوستان کی جیت کے موقع پر حاصل کیا گیا طلائی تمغہ پہن رکھا تھا۔ وزیر اعظم نے اس تحفے کو اپنے ہاتھوں میں بھی لیا۔ یہ لمحہ ہندوستانی ٹیم کی تاریخی کامیابی کی یاد تازہ کرنے والا ثابت ہوا۔ سوریہ کمار اپنے کیریئر میں کئی اہم کامیابیاں حاصل کر چکے ہیں۔ ان میں ۲۰۲۲ اور ۲۰۲۳ میں آئی سی سی مردوں کے ٹی ۲۰ کرکٹر آف دی ایئر کا اعزاز جیتنا بھی شامل ہے۔ انہوں نے ۲۰۲۴ کے آئی سی سی مردوں کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں ہندوستان کی فتح میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ اس کے بعد ۲۰۲۶ میں ان کی قیادت میں ہندوستان نے اپنا خطاب برقرار رکھا اور یہ ٹرافی مسلسل جیتنے والی پہلی ٹیم بن گیا۔ ان کی کپتانی میں ہندوستان نے متحدہ عرب امارات میں منعقدہ ۲۰۲۵ کا ٹی ۲۰ ایشیا کپ بھی جیتا تھا۔

رافینہا کے معاہدے میں توسیع



میڈرڈ، 6 نومبر (یو این آئی) اسپین کے فٹ بال کلب بارسلونا نے برازیل کے اسٹار کھلاڑی رافینہا کی شاندار کارکردگی کو دیکھتے ہوئے ان کے معاہدے میں دو سال کی توسیع کر دی ہے۔ اب وہ 2030 تک کلب کے ساتھ رہیں گے۔ رافینہا کا موجودہ معاہدہ 2028 میں ختم ہونا تھا، لیکن کلب نے ان کی کارکردگی سے متاثر ہو کر انہیں مزید دو سال کے لیے اپنے ساتھ برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ 29 سالہ برازیلی کھلاڑی نے رواں سال تمام مقابلوں میں 13 میچوں کے دوران 19 گول کیے ہیں۔ ان میں سنگل کوپا ای ایف اے چیمپئنز لیگ میں ایسٹن ولا کے خلاف بارسلونا کی 3-0 کی کامیابی میں کیے گئے دو گول بھی شامل ہیں۔

جے پال نے چاندی کا تمغہ جیتا



دوحہ (قطر) 6 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی نشانے باز جے پال مالویہ نے آئی ایس ایس ایف ورلڈ چیمپئن شپ 2026 کے مردوں کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے شوٹنگ میں لاس اینجلس 2028 اولمپکس کے لیے ہندوستان کا پہلا کوٹہ حاصل کیا۔ ہندوستانی شوٹر جے پال نے جمعرات کو منعقدہ مقابلے میں کل 242.2 کا اسکور کیا۔ چین کے ہو کائی نے 243.9 کے اسکور کے ساتھ ان سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ جمہوریہ چیک کے او لیمپئن ہندرچ ڈوبوڈی نے 220.9 کے اسکور کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔ اس سے قبل، جے پال مالویہ نے مردوں کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے کے فائنل میں کوالیفکیشن راؤنڈ میں 585-23x کے مجموعی اسکور کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا تھا۔ ہندوستان کے کمل جیت اور روین کمار کوالیفکیشن راؤنڈ میں بالترتیب 18ویں اور 83ویں نمبر پر رہے اور فائنل کے لیے کوالیفائی کرنے میں ناکام رہے۔

ایشان سود کی شاندار گیند بازی



الامارات، ۶ نومبر (یو این آئی) تیز گیند باز ایشان سود (۱۸ رن پر تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان انڈر ۱۹ ٹیم نے انڈر ۱۹ ایشیا کپ کے گروپ اے مقابلے میں جمعہ کو نیپال انڈر ۱۹ کو ۱۸۵ گیندیں باقی رہتے ۱۰ وکٹ سے شکست دے دی۔ نیپال کی ٹیم ۴۳٫۳ اوور میں ۱۲۸ رن پر سمٹ گئی۔ جواب میں ہندوستان نے ۱۹٫۱ اوور میں بغیر کوئی وکٹ کھوئے ۱۲۹ رن بنا کر یکطرفہ کامیابی حاصل کی۔ کپتان کنشک رائے چندانی نے ناٹ آؤٹ ۵۳ اور آریہ ویر سہواگ نے ناٹ آؤٹ ۷۰ رن بنائے۔ کنشک نے ۶۳ گیندوں پر سات چوکے لگائے، جبکہ آریہ ویر نے ۵۲ گیندوں کی اننگز میں سات چوکے اور چار چھکے جڑے۔ شاندار گیند بازی کے لیے ایشان سود کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔

برینڈن ٹیلر اور برائن بینیٹ کی سنچریاں



شارجہ، ۶ نومبر (یو این آئی) برینڈن ٹیلر (۱۳۱) اور کپتان برائن بینیٹ (۱۲۸) کی شاندار سنچریوں کی بدولت زمبابوے نے افغانستان کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن جمعہ کو اپنی پہلی اننگز میں ۵۰۴ رن بنائے۔ زمبابوے نے دوسرے دن اپنی پہلی اننگز کل کے پانچ وکٹ پر ۳۵۶ رن کے اسکور سے آگے بڑھائی۔ صبح کے سیشن میں ویلنگٹن مدھیویرے (۵۳) چلتے بلے باز کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد تاکاورزوا تنگا نے بینیٹ کے ساتھ اننگز کو سنبھالا اور دونوں نے ساتویں وکٹ کے لیے ۵۴ رن جوڑے۔ اس دوران بینیٹ نے اپنی سنچری مکمل کی۔ ۱۷۱ویں اوور کی پہلی گیند پر قیس احمد نے بینیٹ کو آؤٹ کر کے یہ شراکت توڑی۔ بینیٹ نے ۲۰۶ گیندوں پر ۱۱ چوکوں کی مدد سے ۱۲۸ رن بنائے۔ بعد میں تنگا ۴۴ رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ ۱۳۵ویں اوور کی تیسری گیند پر محمد سلیم نے بلیسنگ مزارابانی (۵) کو بولڈ کر کے زمبابوے کی اننگز ۵۰۴ رن پر سمیٹ دی۔ گریم کریمر ۳۴ رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ افغانستان کی جانب سے قیس احمد اور محمد سلیم نے تین تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ضیاء الرحمٰن نے دو اور ضیاء الرحمٰن و حشمت اللہ شاہدی نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

سینئر نیشنل کبڈی چیمپئن شپ 7 جنوری سے کرناٹک میں



بنگلورو، 6 نومبر (یو این آئی) دیں سینئر نیشنل کبڈی چیمپئن شپ 2027 کا انعقاد کرناٹک کے منڈیا میں واقع سر ایم وشویشوریا اسٹیڈیم میں 7 سے 10 جنوری تک ہوگا۔ انچیور کبڈی فیڈریشن آف انڈیا (اے کے ایف آئی) کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی یہ مردوں کی قومی کبڈی چیمپئن شپ کا 73واں ایڈیشن ہوگا۔ ملک کے اہم گھریلو کبڈی ٹورنامنٹ میں مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی ٹیموں کے ساتھ سرکردہ ادارہ جاتی ٹیمیں بھی حصہ لیں گی۔ چیمپئن شپ میں تقریباً 30 ٹیموں کے 400 سے زائد کھلاڑیوں کی شرکت متوقع ہے۔ تمام مقابلے میٹ پر کھیلے جائیں گے اور ہر ٹیم میں زیادہ سے زیادہ 14 کھلاڑی شامل کرنے کی اجازت ہوگی۔ رواں سال 24 سے 27 فروری تک گجرات کے وڈودرا میں منعقدہ 72ویں سینئر نیشنل کبڈی چیمپئن شپ کے فائنل میں انڈین ریلوے نے مہاراشٹر کو 31-49 سے شکست دے کر خطاب اپنے نام کیا تھا۔ گزشتہ سیزن کے فارمیٹ کے مطابق ٹیموں کو مختلف پول میں تقسیم کیا گیا تھا اور گروپ مرحلے کے بعد ہر پول میں سرفہرست دو مقام حاصل کرنے والی ٹیموں نے ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنائی تھی۔ سینئر نیشنل کبڈی چیمپئن شپ نوجوان کھلاڑیوں کے لیے اپنی صلاحیتیں منوانے کا اہم پلیٹ فارم رہا ہے۔

پلے آف کی میزبانی نیپال کرے گا



کاٹھمنڈو، 6 نومبر (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے جمعہ کو تصدیق کی ہے کہ مردوں کے ون ڈے عالمی کپ کوالیفائر پلے آف ٹورنامنٹ دسمبر میں نیپال میں منعقد ہوگا۔ مقابلوں کا آغاز 4 دسمبر سے ہوگا، جس میں میزبان نیپال کا مقابلہ ترى بھون یونیورسٹی کرکٹ گراؤنڈ میں اٹلی سے ہوگا، جبکہ اسی روز ملائیشیا کرکٹ گراؤنڈ میں نمیبیا اور یوگنڈا کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔ اس ٹورنامنٹ میں دیگر چار ٹیمیں کینیڈا، کویت، جرسی اور متحدہ عرب امارات ہیں۔ آٹھ ٹیموں کے درمیان 2027 کے ون ڈے عالمی کپ کوالیفائر میں دستیاب آخری چار مقامات کے لیے مقابلہ ہوگا۔ 10 ٹیموں پر مشتمل عالمی کوالیفائر میں آئرلینڈ اور ویسٹ انڈیز پہلے ہی جگہ بنا چکے ہیں۔ یہ دونوں ٹیمیں عالمی کپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کرنے والی آٹھ ٹیموں کے علاوہ سب سے بہتر رینکنگ رکھنے والی ٹیمیں ہیں۔ اس میں مکمل رکن ممالک اور میزبان جنوبی افریقہ و زمبابوے شامل نہیں ہیں۔ آئی سی سی میٹرز کرکٹ عالمی کپ لیگ 2 سے امریکہ، اسکاٹ لینڈ، نیدرلینڈز اور عمان نے کوالیفائی کیا ہے۔ 10 ٹیموں کے اس عالمی کوالیفائر کی فاتح ٹیم اگلے سال جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا میں ہونے والے ون ڈے عالمی کپ کے گروپ مرحلے میں براہ راست جگہ حاصل کرے گی، جبکہ دوسرے، تیسرے اور چوتھے مقام پر رہنے والی ٹیمیں سپر سیریز میں داخل ہوں گی۔

خواتین کی بلائنڈ ٹی20 سیریز دسمبر میں



گروگرام، 6 نومبر (یو این آئی) کرکٹ ایسوسی ایشن فار دی بلائنڈ ان انڈیا (سی اے بی آئی) نے نیپال کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز کے لیے 17 رکنی ہندوستانی خواتین ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ عالمی چیمپئن ہندوستانی ٹیم 2 سے 8 دسمبر 2026 تک گروگرام کے دی بال پارک کرکٹ گراؤنڈ میں ہونے والی اس سیریز میں حصہ لے گی۔ آئی آئی ایف ایل ہوم فنانس لمیٹڈ اس سیریز کا کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) پارٹنر ہوگا۔ یہ سیریز آئی آئی ایف ایل ہوم فنانس، سمر تھنم ٹرسٹ فار دی ڈس ایبلڈ اور سی اے بی آئی کی مشترکہ کوششوں کا حصہ ہے، جس کا مقصد کھیلوں میں شمولیت کو فروغ دینا اور بصارت سے محروم افراد کے لیے بہتر مواقع فراہم کرنا ہے۔ عالمی چیمپئن ہندوستانی ٹیم اپنے گھریلو میدان پر بین الاقوامی کرکٹ میں واپسی کرے گی۔ سی اے بی آئی کے چیئرمین ڈاکٹر مہانتیش جی کیوالاسنور نے کہا کہ انہیں اپنی عالمی چیمپئن ٹیم پر فخر ہے، جس نے ملک بھر کی بصارت سے محروم خواتین کے لیے ایک مثال قائم کی ہے۔ ان کے مطابق نیپال کے خلاف یہ سیریز کھلاڑیوں کو بین الاقوامی مقابلوں کا قیمتی تجربہ فراہم کرنے کے ساتھ ہندوستان میں خواتین کی بلائنڈ کرکٹ کو مضبوط بنانے میں مدد دے گی۔ انہوں نے کھلاڑیوں کو مزید مواقع فراہم کرنے میں تعاون کے لیے آئی آئی ایف ایل ہوم فنانس کا شکریہ بھی ادا کیا۔

ویسٹ انڈیز کے تیز گیند بازوں نے بنگلہ دیش کو مشکلات میں ڈالا



سلہٹ، ۶ نومبر (یو این آئی) جیڈن سیلز، جسٹن گریوز اور شمر جوزف کی شاندار گیند بازی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن جمعہ کو کھیل ختم ہونے تک بنگلہ دیش کے تین وکٹ ۸۸ رن پر گرا دیے۔ اس سے قبل ویسٹ انڈیز کی پہلی اننگز ۳۵۶ رن پر سمٹ گئی تھی۔ بنگلہ دیش اب بھی ۲۶۸ رن پیچھے ہے۔ مشفق الرحیم (ناٹ آؤٹ ۱۹) اور توحید ہردوئے (ناٹ آؤٹ ۲۹) نے چوتھی وکٹ کے لیے ۳۷ رن کی ناقابل شکست شراکت قائم کر کے ٹیم کو سنبھالا۔ خراب روشنی کے باعث دن کا کھیل وقت سے پہلے ختم کرنا پڑا۔ دوسرے سیشن میں ویسٹ انڈیز کی اننگز ختم ہونے کے بعد بنگلہ دیش نے پہلی مرتبہ اپنے ٹیسٹ کریئر میں نعیم حسن کو اننگز کا آغاز کرنے بھیجا، لیکن وہ صرف چھ گیندیں کھیل کر پانچویں اوور میں جیڈن سیلز کی گیند پر آؤٹ ہو گئے۔ تنزید حسن بھی زیادہ دیر نہیں ٹک سکے۔ وہ جسٹن گریوز کی گیند پر شاٹ کھیلنے کی کوشش میں کیون و ہم کے ہاتھوں شاندار کیچ آؤٹ ہوئے۔ چائے کے وقفے کے بعد شمر جوزف نے کپتان نجم الحسن شانتو کو پویلین بھیج دیا۔ شانتو نے ۶۵ گیندوں پر ۱۸ رن بنائے۔ اس کے بعد مشفق الرحیم نے ذمہ داری سنبھالی اور ۲۵ویں اوور میں چوکا لگا کر بنگلہ دیش کی جانب سے طویل عرصے سے جاری باؤنڈری کے خشک سلسلے کو ختم کیا۔ اگلے اوور میں جومیل واریکن نے توحید ہردوئے کا ایک مشکل کیچ اینڈ بولڈ موقع گنوا دیا۔ جے ڈن سیلز نے شارٹ پچ گیندوں سے دونوں بلے بازوں کو پریشان کیا، تاہم دونوں نے دن کا اختتام وکٹ پر جمے رہ کر کیا۔ اس سے قبل ویسٹ انڈیز نے اپنی پہلی اننگز میں ۳۵۶ رن بنائے۔ ایک وقت ٹیم کا اسکور چار وکٹ پر ۲۶۴ رن تھا، لیکن اس کے بعد اس کی آٹھ وکٹیں ۳۰۱ رن پر گر گئیں۔ تاہم آخری چار بلے بازوں نے مجموعی طور پر ۸۱ رن جوڑ کر ٹیم کو مضبوط اسکور تک پہنچا دیا۔ بنگلہ دیش کے تیز گیند باز حسن محمود نے ۹۰ رن دے کر چھ وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے دوسری نئی گیند سے گزشتہ روز سنچری بنانے والے عامر جنگو کو بولڈ کیا۔ جنگو نے ۲۱۲ گیندوں پر ۱۳ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ۱۳۳ رن بنائے۔ یہ ان کی ابتدائی دس ٹیسٹ اننگز میں دوسری سنچری تھی۔ انہوں نے پہلے دن کیون و ہم کے ساتھ چوتھی وکٹ کے لیے ۱۳۳ اور جسٹن گریوز کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے ۱۰۶ رن کی شراکت قائم کی تھی۔ حسن محمود نے اگلی ہی گیند پر روسٹن چیز کو بھی آؤٹ کر دیا۔ ان کی تیز اندر آتی گیند بلے کا اندرونی کنارہ لیتی ہوئی وکٹ کیپر کے ہاتھوں میں چلی گئی۔ اس کے بعد جوشوا بشپ کے خلاف بھی انہوں نے ایل بی ڈبلیو کی اپیل کی، لیکن ریویو میں گیند بلے سے لگنے کی تصدیق ہوئی اور وہ ہیٹ ٹرک سے محروم رہے۔ بعد میں لٹن داس کے آؤٹ ہونے کے قریب آنے کے باعث بشپ آؤٹ ہو گئے۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ
Inna lillahi wah inna ilaihi rajiun

Rasme Chaharum of

Rubeena Akhter

wife of Khursheed Ahmad Shah, daughter-in-law of Haji Muneer Ahmad Shah R/o Tulbagh Pampore will be held on **Sunday 8 Nov 2026.**

Fateha Khwani in this regard will be held at

7:15 am for Locals | **10:30 am** for Others

at their ancestral graveyard located near MEI School Pampore.

Ladies are requested not to bring any kind of eatables with them.

May Allah grant her highest place in Jannah.

PamporeTown team express heartfelt condolences to the bereaved family.

بہار کے کپتان ہوں گے ویبھو سوریہ ونشی

بہار کرکٹ ایسوسی ایشن نے جمعہ کو اس مقابلے کے لیے ۱۷ رکنی ٹیم کا اعلان کیا



پٹنہ، ۶ نومبر (ہ س): ۔نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی کو سید مشتاق علی ٹی-۲۰ ٹرافی کے ابتدائی دو مقابلوں کے لیے بہار کی سینئر ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ بہار کرکٹ ایسوسی ایشن نے جمعہ کو اس مقابلے کے لیے ۱۷ رکنی ٹیم کا اعلان کیا۔ سورج کشیپ کو نائب کپتان بنایا گیا ہے۔ ویبھو پہلی مرتبہ بہار کی سینئر ٹیم کی قیادت کریں گے۔ بہار کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر ہرش ورد دھن نے کہا کہ ویبھو نے کم عمری میں ہی اپنی صلاحیت، خود اعتمادی اور پختگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ کپتانی کی ذمہ داری انہیں ایک کرکٹر اور قائد کی حیثیت سے آگے بڑھنے کا نیا موقع فراہم کرے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ویبھو کی قیادت میں ٹیم نظم و ضبط، مسابقتی جذبے اور موثر کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی اور آکشہ میزن میں ریاست کی نمائندگی کرے گی۔ بہار کرکٹ ایسوسی ایشن کی سینئر سلیکشن کمیٹی کی میٹنگ ۲ نومبر کو ہوئی، جس میں کھلاڑیوں کے ٹرائل اور ان کی گزشتہ کارکردگی کا جائزہ لینے کے بعد ٹیم کو حتمی شکل دی گئی۔ کارپوریٹ وکیل لیس سلیکشن کمیٹی کے صدر ہرونندر سنگھ اور رکن ابتہاج وہے ورگیہ میٹنگ میں موجود تھے، جبکہ سلیکٹر ایس شرت نے ٹیلی فون کے ذریعے شرکت کی۔ ۳ سے ۶ نومبر تک ہونے والے ٹرائل اور کھلاڑیوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے بعد ٹیم کا انتخاب کیا گیا۔ بہار کی ۱۷ رکنی ٹیم: ویبھو سوریہ ونشی (کپتان)، آلوک کمار، آیوش لوہارکا (وکٹ کیپر)، اتیش اشرف، پرم کمار سنگھ، امول کمار (وکٹ کیپر)، رتھوک راج، سورج کشیپ (نائب کپتان)، بیک کمار، راگھویندر پرتاپ، آشیش کمار، داسودیو پرتاپ سنگھ، محمد اظہار، امود یادو، پرشانت سنگھ، نواز خان اور ہانشو سنگھ۔

کویتا چند نے نیا ہندوستانی ریکارڈ قائم کیا



نئی دہلی، ۶ نومبر (یو این آئی) ماؤنٹ کلیمنجارو کی ۵,۸۹۵ میٹر اونچی چوٹی تک پہنچنا اپنے آپ میں ایک مشکل کام ہے لیکن ہندوستانی کوہ پیما اور میراتھن رنر کویتا چند نے اس پہنچ کو بالکل نئی سطح پر لے لیا۔ اس نے افریقہ کی بلند ترین چوٹی Uhuru چوٹی کا پورا سفر صرف ۲۲ گھنٹے اور ۳۶ منٹ میں مکمل کیا۔ اس کامیابی کے ساتھ، وہ ۲۴ گھنٹے سے بھی کم وقت میں ماؤنٹ کلیمنجارو کی چڑھائی اور واپسی کو مکمل کرنے والی پہلی ہندوستانی بن گئیں۔ اسے چوٹی تک پہنچنے میں ۱۲ گھنٹے اور ۳۶ منٹ لگے۔ کویتا نے اپنا سفر میوکا گیٹ سے شروع کیا۔ وہ اوہورو چوٹی پر پہنچی اور پھر اسی راستے سے واپسی کے مقام پر واپس آ گئی۔ عام طور پر، کلیمنجارو پہاڑ پر چڑھنے اور واپسی کے سفر میں پانچ سے نو دن لگتے ہیں۔ اس کی وجہ نہ صرف پہاڑ کی اونچائی ہے بلکہ حالات بھی۔ جیسے جیسے اونچائی بڑھتی ہے، آکسیجن کی سطح کم ہوتی جاتی ہے، لہٰذا کوہ پیماؤں کو موسم کے مطابق ہونے کے لیے وقت درکار ہوتا ہے۔ کویتا نے نسبتاً کم وقت میں اس پہنچ کو پورا کرنے کے لیے اپنی جسمانی طاقت اور صلاحیت پر بڑے پیمانے پر کام کیا۔ یہ تیاری شکاگو میراتھن کے ساتھ بھی ہوئی۔ کویتا نے ۱۱ اکتوبر کو ہونے والی میراتھن کے لیے مسلسل تین ماہ تک ٹریننگ کی۔ وہ ہر ہفتے تقریباً ۷۰ سے ۹۰ کلومیٹر دوڑتی تھی۔ وہ اپنے پٹھوں کو مضبوط بنانے اور اپنے جسم کو طویل جسمانی مشقت کے لیے تیار کرنے کے لیے ہفتے میں تین بار طاقت کی تربیت میں بھی مصروف رہتی تھی۔ اس کی محنت کے نتائج میراتھن میں ظاہر ہوئے، جہاں وہ ہندوستانی خواتین میں تیسرے نمبر پر رہی۔ شکاگو میراتھن مکمل کرنے کے بعد، کویتا نے اپنی تیاری کا اگلا مرحلہ شروع کیا۔ اس نے ہمالیہ میں ۷,۱۲۶ میٹر بلند جا لونگ ہمال کی مہم کا آغاز کیا۔ اگرچہ وہ چوٹی تک نہیں پہنچی لیکن وہ تقریباً ۶,۷۰۰ میٹر کی بلندی پر پہنچ گئی۔ اس دوران اس نے اونچائی پر چڑھنے اور وہاں کے مشکل حالات کا تجربہ حاصل کیا۔

ویلنگٹن میں دوسرے ون ڈے پر بارش کا سایہ



ویلنگٹن، 6 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کے خلاف ہفتہ کو ویلنگٹن میں ہونے والے دوسرے ون ڈے میں بارش کا کردار ادا کرنے کا امکان ہے۔ جمعہ کے پہلے نصف میں شہر میں ہلکی لیکن مسلسل بارش ہوئی، جس نے دونوں ٹیموں کو اپنے پریکٹس پلان تبدیل کرنے پر مجبور کیا۔ ٹیموں کو میچ کے مقام ہنری اسٹیڈیم کے بجائے ہیسن ریزرو میں پریکٹس کرنا تھی۔ نیوزی لینڈ نے اپنا پریکٹس سیشن ویلنگٹن کالج کی انڈور سہولت میں منتقل کر دیا، جب کہ ہندوستان نے اپنا سیشن منسوخ کر دیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ہفتہ کو مزید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ دن کے پہلے نصف حصے میں بارش کا 60 فی صد امکان ہے جبکہ دوسرے نصف حصے میں 55 فیصد امکان ہے۔ آکلینڈ میں سیریز کا پہلا میچ بھی خراب موسم کی وجہ سے متاثر ہوا۔ بارش کے باعث میچ کا آغاز 10 منٹ تاخیر سے ہوا۔ ہندوستان کی اننگز کے دوران تقریباً ایک گھنٹہ 40 منٹ تک بارش ہوئی، جس سے ان کا ہدف 50 اوورز میں 186 رنز سے کم ہو کر 32 اوورز میں 143 رن ہو گیا۔ ہندوستان نے آخر کار یہ میچ پانچ وکٹوں سے جیت لیا۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے وراٹ کوہلی نے 51 گیندوں پر 74 رنز بنائے جب کہ اشول کمبوج نے 10 اوورز میں 2/22 دیے اور انہیں میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ ہفتہ کو ویلنگٹن میں ہونے والے میچ کے بعد سیریز ہیملٹن میں چلی جائے گی جہاں تیسرا ون ڈے 10 نومبر کو کھیلا جائے گا۔

مائک ہسی کو کنسلٹنٹ کوچ مقرر کر دیا



سڈنی، 6 نومبر (یو این آئی) کرکٹ آسٹریلیا نے سابق لیجنڈری بلے باز مائیکل ہسی کو ایشز 2027 اور ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے ٹیم کا کنسلٹنٹ کوچ مقرر کیا ہے۔ مائک ہسی اپنے آنے والے کیلنڈر میں دو سب سے بڑے ٹورنامنٹس کے لیے آسٹریلیا کے کوچنگ اسٹاف کا حصہ ہوں گے۔ انہیں 2027 ایشز اور آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ کے لیے کنسلٹنٹ کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، وہ لاس اینجلس اولمپکس اور 2028 کے ICC مردوں کے T20 ورلڈ کپ تک کے لیے ٹیم کے T20 کنسلٹنٹ رہیں گے۔ یہ تقرری اس وقت ہوئی ہے جب ہسی نے حال ہی میں چنئی سپر کنگز (CSK) کے بیٹنگ کوچ کے طور پر اپنے آٹھ سالہ دور کو ختم کیا ہے۔ وہ 2018 سے اس کردار میں تھے لیکن اس سال فرنچائز کے نئے کوچنگ اسٹاف کے ساتھ دوبارہ شروع کرنے کے فیصلے کے بعد انہیں اس ذمہ داری سے فارغ کر دیا گیا۔ آسٹریلیا کے ساتھ ان کی اسائنمنٹ اس ماہ کے آخر میں شروع ہوگی جب آسٹریلیا انگلینڈ کے خلاف ہوم سرزمین پر ٹی ٹوئنٹی سیریز کھیلے گا۔ اسی نیوزی لینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز کی تیاریوں میں بھی ٹیم کی معاونت کریں گے۔ کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) نے ایک بیان میں کہا کہ ٹی 20 میں ہسی کا کردار کافی وسیع ہے، جس میں "ہم کی حکمت عملی، مخالف ٹیم کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنا، نئے کھلاڑیوں کو تلاش کرنا اور کھلاڑیوں کی کارکردگی پر کام کرنا" شامل ہے۔

شیلٹن اور پال کوارٹر فائنل میں آمنے سامنے ہوں گے



ہیرس، ۶ نومبر (یو این آئی) ہیرس ماسٹرز ٹینس ٹورنامنٹ میں بین شیلٹن اور ٹومی پال نے جھرات کو سخت مقابلوں میں کامیابی حاصل کرکے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی، جہاں دونوں امریکی کھلاڑی ایک دوسرے کے مدمقابل ہوں گے۔ تیسری سیڈ شیلٹن نے فرانس کے آرتھر رنڈر کنیش کو ۳-۶، ۶-۳، ۷-۶ (۵) سے شکست دے کر مسلسل دوسرے سال ٹورنامنٹ کے آخری آٹھ میں جگہ بنائی۔ دوسری جانب ٹومی پال نے فرانس کے کوینٹن ہیلیس کو ۷-۶ (۳)، ۶-۳ سے ہرا دیا۔ پال جانتے تھے کہ شکست کی صورت میں اے ٹی پی فائنلز میں جگہ بنانے کی ان کی امیدیں ختم ہو سکتی ہیں۔ شیلٹن اور پال جمعہ کو ٹیننیوڈ ایرینا میں آمنے سامنے ہوں گے۔ دونوں اچھے دوست ہیں اور ۲۰۲۴ کے بعد پہلی مرتبہ ایک دوسرے کے خلاف کھیلیں گے۔ شیلٹن پہلے ہی ٹورین میں ہونے والے اے ٹی پی فائنلز کے لیے کوالیفائی کر چکے ہیں، جبکہ عالمی ریس میں ۱۳ ویں مقام پر موجود پال پہلی بار اس ٹورنامنٹ میں جگہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پال کے خلاف مقابلے پر شیلٹن نے کہا کہ انہیں کافی عرصے بعد ایک ساتھ کورٹ پر اترنے کا موقع مل رہا ہے اور وہ اس میچ کے منتظر ہیں۔ انہوں نے پال کو بہترین کھلاڑی اور اچھا دوست قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ پورے سال ان کی اچھی کارکردگی اور ٹورین کے لیے کوالیفائی کرنے کی خواہش رکھتے تھے۔ ۲۴ سالہ شیلٹن نے آرتھر رنڈر کنیش کے خلاف فیصلہ کن سیٹ کے ٹائی بریک میں ۲-۴ سے پیچھے ہونے کے باوجود آخری چھ میں سے پانچ پوائنٹس جیت کر مقابلہ اپنے نام کیا۔ اس سیزن میں ٹور سطح پر یہ ان کی ۳۳ ویں کامیابی ہے، جس کے ساتھ انہوں نے ۲۰۲۴ میں قائم اپنا ۳۲ فتوحات کا سابقہ ریکارڈ بھی توڑ دیا۔

اپنی بیوی کی کینسر کے ساتھ جنگ کے بعد ٹکنر کا نقطہ نظر بدل گیا



ویلنگٹن، ۶ نومبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے ماسٹ بالر بلیئر ٹکنر نے اپنی زندگی اور کرکٹ میں آنے والی تبدیلیوں کے بارے میں بات کی۔ ان کی اہلیہ سارہ کو اپریل ۲۰۲۴ میں لیوکیمیا (بلڈ کینسر) کی تشخیص ہوئی تھی، جس کے بعد وہ آٹھ ماہ تک کینسر کا علاج کراتی رہیں۔ سارہ کو ۲۰۲۴ میں کرسمس کے موقع پر ہسپتال سے ڈسچارج کیا گیا تھا اور اس کے بعد سے وہ بیماری سے صحت یاب ہو چکی ہیں۔ ہندوستان کے خلاف دوسرے ون ڈے کے موقع پر ٹکنر نے کہا، «میری زندگی میں اتار چڑھاؤ آئے ہیں۔ یہ بہت اچھا ہے کہ سارہ اور میرے خاندان نے اس مشکل دور سے گزرا ہے۔ اب میں صرف اپنی کرکٹ سے لطف اندوز ہونے کی کوشش کر رہا ہوں اور میں اپنے آپ کو پہلے سے زیادہ جیسا محسوس کر رہا ہوں۔ میں نے اپنے کیریئر میں مختلف مراحل گزارے ہیں۔ میں نے اپنے کیریئر کے آغاز میں بہت دباؤ محسوس کیا، پھر سارہ کے لیے کینسر کا علاج کرنا میرے لیے بہت مشکل وقت تھا۔» اس مرحلے سے آگے بڑھ گیا اور صرف کھیل سے لطف اندوز ہونا چاہتا ہوں، میں خود بننے کی کوشش کر رہا ہوں۔» ٹکنر نے کہا کہ تجربے نے انہیں یہ احساس دلایا کہ کرکٹ ان کی زندگی کا اہم حصہ ہے، لیکن پوری زندگی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے چہرے پر مسکراہٹ کے ساتھ کھیلنا چاہتا ہوں۔ «ظاہر ہے، زندگی صرف کرکٹ سے بڑھ کر ہے۔ کرکٹ نے میرے لیے بہت کچھ کیا ہے، لیکن میں جانتا ہوں کہ دن کے اختتام پر میں اپنی بیٹی اور بیوی کے پاس گھر واپس آؤں گا، اور ایسا کرنے کے قابل ہونا ایک خوشی اور اعزاز کی بات ہے۔ اس لیے، ہاں، کرکٹ ان سب سے کچھ کم اہم ہے۔» بدھ کو آکلینڈ میں سیریز کا پہلا ون ڈے نیوزی لینڈ کے لیے اچھا نہیں رہا۔ بارش سے متاثرہ میچ میں ہندوستان بلے اور گیند دونوں سے حاوی رہا۔ تاہم، ۱۱ ویں نمبر پر آنے والے ٹکنر نے ۲۳ گیندوں پر غیر متوقع ۳۴ رنز بنا کر اپنے مداحوں کو مسکرانے کے لیے کچھ دیا۔ ٹکنر نے طنزیہ انداز میں کہا کہ اب انہیں جیکب ڈفی کے اوپر ترقی دی جانی چاہیے جو کہ دسویں نمبر پر تھے۔ دونوں نے آخری وکٹ کے لیے ۴۱ رنز جوڑے، اور ٹکنر کو امید ہے کہ وہ اور بھی آگے بڑھ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا، «ہاں، میدان میں جانے سے پہلے تھوڑی سی بات چیت ہوئی تھی کیوں کہ آخری بار جب میں انگلینڈ کے خلاف ویلنگٹن میں کھیلا تھا تو میں نے اچھی بلے بازی کی تھی۔ اس لیے میں نے ڈفی کو تھوڑا سا چھیڑا تھا۔ میں ۱۰ ویں نمبر پر آنے کے لیے تیار ہوں۔ اب میں آہستہ آہستہ تیسرے نمبر تک اپنے راستے پر کام کروں گا، میرے خیال میں۔» ویلنگٹن میں انگلینڈ کے خلاف ون ڈے میچ جس کا تذکرہ ٹکنر نے کیا وہ کم اسکور والا میچ تھا جس میں تیز گیند بازوں کا غلبہ تھا۔ ٹکنر نے چار وکٹیں حاصل کیں اور ناقابل شکست ۱۸ رنز بنائے، جس سے پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ حاصل کیا گیا کیونکہ نیوزی لینڈ نے دو وکٹوں سے فتح حاصل کی۔

ٹی20 ناک آؤٹ کرکٹ ٹورنامنٹ کا فائنل مقابلہ اختتام پذیر

کشتواڑ، ۰۶ نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: نوجوانوں میں کھیلوں کے رجحان کو فروغ دینے، کھیل سرگرمیوں میں ان کی شرکت بڑھانے اور بنیادی سطح پر کھیلوں کے نظام کو مستحکم بنانے کے مقصد سے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کشتواڑ نے جن جاتیہ گورو دیوس ۲۰۲۶ کی تقریبات کے تحت ضلع کے ۱۹ قبائلی دیہات میں مختلف کھیل سرگرمیوں کا انعقاد کیا۔ اس سلسلے میں کبڈی، والی بال، کھو کھو، شطرنج اور کیرم سمیت مختلف کھیلوں کے مقابلے منعقد کیے گئے، جن میں مقامی نوجوانوں اور بچوں نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ ان کھیل سرگرمیوں کا انعقاد متعلقہ زونل فزیکل ایجوکیشن افسران (ZPEOs) کی نگرانی اور رابطہ کاری میں عمل میں لایا گیا۔ اس اقدام کا مقصد قبائلی علاقوں کے نوجوانوں کو کھیلوں کے بہتر مواقع فراہم کرنا اور انہیں صحت مند و مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں فوٹو کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے ہمراہ **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ملت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس پاکٹر کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاقہ مقامی نوعیت کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور کھیل بچی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط فہمی کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی نوعیت میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781